

کوئی بھی مسئلہ پر اپنے کامے کیتے یقین تو



الْوَظِيفَةُ الْكَبِيرَةُ

مُهَاجَرَاتٍ وَنَادِراتٍ
دُرُجَاتٍ
أَخْمَدَ فِيَّا خَانٌ

ALAHAZRAT NETWORK
اعلیٰ حضورت نبیث ورک
www.alahazratnetwork.org

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَامِدُ الْمَنْ جَعَلَ الدُّعَاء عِبَادَةً بَلْ هُنَّ الْعِبَادَةُ وَأَمْرٌ
بِالْمُؤْمِنِي عِبَادَةً وَالْزَمَنُ لِوَعْدَ الْأَجَابَهُ وَمَنْ دَعَارَبَهُ
لَيْكَ يَا عَبْدِي أَجَابَهُ قَالَ رَبُّكُمْ دُعُونِي اسْتَجِبْ
لَكُمْ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِي فَإِنِّي قَرِيبٌ أَجِيبُ
دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَإِنَّهُ سَمِيعٌ حَمِيبٌ وَمُصَلِّيًّا
وَمُسِلِّمًا عَلَى مَنِ اخْتَبَأَ دَعْوَتُهُ الْمُسْتَجَابَهُ لِيَوْمٍ
الْمَشَابِهِ وَعَلَى إِلَهٍ وَاصْحَابِهِ مَا أَنْهَلَ الدِّيْمُ مِنَ
السَّحَابَهِ۔ أَمِين٥

"حمدُ اُس کے وجہ کیم کوجس نے ہمیں سولائے عالم والی اعظم محمد رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ کے بنہ گان بارگاہ عالم پناہ میں کیا:

لَهُ حَمْدٌ لِنُورِ سَيِّدِنَا اَعْلَمِ دَفْرَتْ تَبَرِّضِي اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ نَسْبَهُ بِطُورِ تَبَدِيدِ كُجُورِ فِرْمَانِهِ اِتَّحَادِ مَكْرُودِ جَوَاهِرِ
زَوَاهِرِ مُثْلِدِ رِمْكُونِ سَيِّدِنَا اَقْدَسِ مِنْ مَخْزُونِ رَبِّهِ دَلْ نَسْبَهُ نَزَّهَ اَنَّ الْفَاطِرِ كَرِيمِ سَعَیْتَ اَكِيكَ حَرْفَ بَھِي کِمْ بُو۔ اُبَیْنِ
بِچَنْسِلِ کَرِکَ کَرِیبِیں تَكَ تَمَّحِی جَوْفِیمْ غَاسِرِیں آیا بَهِرِی نَافَرِیں کِیا۔ اِسِ سَالِ کَانَمِ بَھِی کَچُونَهِ بَجَوِیزِ فِرْمَانِهِ اِتَّحَادِ شَانِیْنِ نَامِ
اوْ خَطِبِ فَقِیرِنَے اَهَاوَکِیا۔

گُراٹَهُ اَسْتَارَهُ قَدِيرَهُ مُنْورَهُ فَقِیرَهُ مُحَمَّدَهُ خَادِرَهُ فَاتَّارَهُ غَفرَهُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَامِدُ الْمَنْ جَعَلَ الدُّعَاء عِبَادَةً بَلْ فُخُّ الْعِبَادَةِ وَأَمْرَ
بِأُدْعُونِي عِبَادَةً وَالْزَمَدُ لِوَعْدِ الْأَجَابَةِ وَمَنْ دَعَارِبَةَ
لَبَّيْكَ يَا عَبْدِي أَجَابَةَ قَالَ رَبُّكُمْ أَدْعُونِي أَسْتَجِبُ
لَكُمْ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُحِبُّ
دُعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَإِنَّهُ سَمِيعٌ مُّحِبٌّ وَمُصَلِّيًا
وَمُسِلِّمًا عَلَىٰ مَنِ اخْتَبَادَ عَوْتَهُ الْمُسْتَجَابَةُ لِيَوْمِ
الْمَثَابَةِ وَعَلَىٰ إِلَهِ وَاصْحَابِهِ مَا نَهَلَ الدِّيْمُ مِنْ
السَّحَابَةِ - امَّا مِنْ ۝

"حدائقِ کے وجہِ کریم کو جس نے جیس مولائے عالم والی انظمِ محمد رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بندگان بارگاہِ عالم پناہ میں لیا۔"

لے حضورِ رَبِّنَا اعلیٰ حضرت تبلیغی اللہ تعالیٰ عنہ نے بطورِ تبیید کچھ تحریر فرمایا چاہاتی مگر وہ جواہر
روایہ مثل درسکون سینہ اقدس میں مخزنون رہتے دل نے نہ چاہا ان الفاظِ کریم سے ایک حرف بھی کہا تو۔ انہیں
بچھنپتیل کر کے کریمین سبک تمحیے جو فہم فاسد میں آیا ہے ناظریں کیا اس سال کا نام بھی کچھ تحریر فرمایا تھا۔ تباہی نام
او خطب فقیر نے اضافہ کیا۔ گراٹے آستانہ قدیمه منور فیقر مسیح شمس الدّنیاد قادری غفرانی

ہمارے ہاتھ میں حضور پر نور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دامن کرم دیا۔ اپنے اولیاء ہمارے مشائخ برخلاف خصوصاً ہمارے آقا و مولیٰ حضور سیدنا اعلیٰ حضرت قبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سایہ رحمت ہم پر دراز کیا۔ جنہوں نے ہم تک پہنچایا، کہ تمہارا حیا والارب کریم حیاد فرماتا ہے کہ بندھ اس کے حضور ہاتھ پھیلاتے اور وہ خالی ہاتھ پھیر دے۔ ہمیں خود حکم دعا دیا اور اپنے کرم سے اجابت کو لازم فرمایا۔

”فَعَلَيْكُمْ بِالدُّعَاءِ فَإِنَّ الدُّعَاءَ
يُرْدُ الْقَضَاءَ بَعْدَ أَنْ يَبْرُمَ“

بارگاہ کرم سید اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم سے حضور پر نور سیدنا اعلیٰ حضرت قبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھوں جو مبارکت دعائیں ہمیں پہنچیں اور اذکار و اشغال درمکنون کی طرح خاندانِ عالیہ میں محفوظ رہئے۔

بزادہ ان اہل سنت و خواجہ تاشان قادریت رضویت کے لئے شائع کرتے اور دعوے سے کہتے ہیں کہ ان کا عامل دین و دنیا کی برکتوں سے نالامال ہے۔ ہر بلا و آفت سے محفوظ رہتے ہیں گا۔ مریل تعالیٰ ان کی برکت سے تمام اہلسنت کو مستفیض فرمائے۔ آمين آمين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

صُبْحٍ وَشَامٍ دُوْلُؤْنَ وَقْتٌ

آدمی رات ڈھلنے سے سورج کی کرن چکنے تک صبح ہے۔ اس نیچ میں جس وقت ان دعاوں کو پڑھ لے گا صبح کا پڑھنا ہو گیا۔ یوں ہی دوپہر ڈھلنے سے غروب آفتاب تک شام ہے۔

① سُبْحَنَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاءْ لَمْ يَكُنْ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا
(ایک ایک بار)

② آیت الگرسی: ایک ایک بار اور اس کے بعد بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
حَمْدُهُ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ
غَافِرِ الذُّنُوبِ وَقَابِلِ التَّوْبَ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي
الْطَّوْلِ جَلَّ اللَّهُ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمُصِيرُ (ایک ایک بار)

③ یعنوں تسلیم تین بار: ان یعنوں نمبروں کا فائدہ ہر بلا سے محفوظی ہے۔ صبح پڑھ تو شام تک اور شام پڑھ تو صبح تک۔

④ بِسْمِ اللَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا يَسُوقُ الْخَيْرَ إِلَّا اللَّهُ

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا يُصِرِّفُ السُّوءَ إِلَّا اللَّهُ مَا شَاءَ اللَّهُ
مَا كَانَ مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (تین تین بار). اس کا فائدہ سات چیزوں سے
پناہ ہے۔ جُلُن، دُوْبُن، چوری، سانپ، پیغمبر شیطان، سلطان، پُجھ شام کے منکر

⑤ أَعُوذُ بِكَلِمَتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

(تین تین بار) سانپ، پیغمبر وغیرہ موزیات سے پناہ ہے۔

⑥ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يُضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ
فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاوَاتِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

(تین تین بار زہر و جز سے امان ہے۔)

⑦ رَضِيَتُ بِاللَّهِ رَبِّاً وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِسَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا وَرَسُولًا

(تین تین بار) اللہ عز وجل کے کرم پر حق ہے کہ روز یامیت اُسے راضی کرے۔

⑧ حَسْبَى اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (ڈاں ڈس بار) ہر بلا و مکر سے محفوظی۔ حدیث
میں سات بار فرمایا جس پر سیدنا عورت عظیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دس بار آیا فقیر کا اسی پر عمل
ہے۔ اسے سیدہ تعالیٰ نام تمام تعاون کے لئے کافی پایا۔

۹ فَسَبِّحْنَ اللَّهَ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ أَصْبَحْنَ
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَ
حِينَ تُظْهِرُونَ يُخْرُجُ الْحَىٰ مِنَ الْمَيِّتِ
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَىٰ وَيُخْرُجُ الْأَرْضَ
كَذَالِكَ مُخْرَجُونَ ۚ (ایک ایک بار) جس کسی دن سب وظائف
رو جائیں تو یہاں سب کی جگہ کافی ہے۔ نیز رات دن کے ہر لفڑان کی تلافی ہے۔

۱۰ أَفَحَسِبُتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا ۖ ختم سورۃ تہک ایک ایک
بار بشهیطان و حن و آفات سے محفوظی۔

۱۱ أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَنِ
الرَّجِيمِ ۖ تین بار پھر ہو اللہ الذی لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ رہنم
کی آخر تین آیتیں ایک بار صبح ہر چھتے تو شام تک شریعت اور فرشتے اس کے لئے استغفار
کریں اور اس دن مرے تو شہید ہو اور شام کو ٹپھتے تو صبح تک یہی حکم ہے۔

۱۲ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ لُشُوكَ بِكَ شَيْئًا
لَعْلَمْهُ وَلَسْتَ عَفِيرُكَ لِمَا لَلَّا نَعْلَمْهُ ۖ تین تین بار خاتم آیاں پڑھو۔

۱۳ بِسْمِ اللَّهِ عَلَى دِينِي بِسْمِ اللَّهِ عَلَى نَفْسِي
وَوَلَدِي وَأَهْلِي وَمَالِي (تین تین بار) دین، ایمان، جان، مال پتھے محفوظیں۔

۱۴) اللَّهُمَّ مَا أَصْبَحَ لِي مِنْ لَعْنَةٍ أَوْ بَأْحَدٍ مِّنْ
خَلْقِكَ فِيمَا كُنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ فَلَكَ
الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ ڈا (ایک ایک بار) صبح کر کے تو دن بھر سب
نتوں کا شکر ادا کیا اور شام کو تو شب بھر کی شام کو **أَصْبَحَ** کی جگہ **أَمْسَى** کے
فیراس کے بعد **لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَنَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ**
زائد کرتا ہے۔

۱۵) بِسْمِ اللَّهِ الْجَلِيلِ الشَّانِ عَظِيمُ الْبُرْهَانِ
شَدِيدُ السُّلْطَانِ مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ أَعُوذُ بِاللَّهِ
مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ ڈا (ایک بار) شیطان اور اُس کے شکروں سے محفوظ رہے۔

۱۶) اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ
عَرْشِكَ وَمَلِئَكَكَ وَجَمِيعَ خَلْقِكَ إِنَّكَ أَنْتَ
وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَإِنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ
رَسُولُكَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ڈا (چار چار بار)
ہر بار چھاہم حصہ بدن دوزخ سے آزاد ہو شام کو **أَصْبَحْتُ** کی جگہ **أَمْسَى** کے۔

۱۷) اللَّهُمَّ أَكُوكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا مَعَ دَوَامِكَ
وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا حَالِدًا مَعَ خَلُودِكَ وَلَكَ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُنْتَهٰى لَهُ دُولَ مَشِيتٍكَ وَلَكَ الْحَمْدُ
حَمْدًا عِنْدَ كُلِّ طَرْفٍ عَيْنٍ وَتَنْفُسٍ كُلِّ نَفْسٍ ۝

(ایک ایک بار) گویا اُس نے اُس دن رات پوری عبادت کا حق ادا کیا۔

⑯ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَ
أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعِجْزِ وَالْكَسْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ
الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلْبَةِ الدَّيْنِ
وَقَهْرِ الرِّجَالِ ۝ (ایک ایک بار) غم والہم سے بچے اداۓ قرض کے لئے گیا
گیاہ بار پڑھے۔

⑯ يَا حَمْدُكَ يَا قَيْوُمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغْيِثُ فَلَا تَكْلِنِي
إِلَى نَفْسِي طُرْفَةَ عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِي شَانِي كُلَّهُ ۝
(ایک ایک بار) سب کام بیس۔

⑳ اللَّهُمَّ خُرْلِي وَاحْتَرْلِي وَلَا تَكْلِنِي إِلَى اخْتِيَارِي
(اسات سات بار) دن رات کے ہر کام کے لئے استخارہ بنے۔

㉑ سید الاستغفار (ایک ایک بار) یا ۳-۳ بار۔ گناہ معاف ہوں اور اُس
دن رات میں تو شہید ہوہی ہے: أَللَّهُمَّ وَأَنْتَ سَرِبِي لَا إِلَهَ إِلَّا
أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ
مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ طَبَّ الْوَلَكَ
بِنْعَمَتِكَ عَلَى وَالْبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا

لِغُفْرَالذُّلُوبَ إِلَآ أَنْتَ ۖ فقیر اس کے بعد انہا نہ کرتا ہے۔
وَاغْفِرْ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ ۖ اور اپنے جس فعل سے کسی
 منزہ کا انذیرہ ہوتا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔

② **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ** ۖ سورہ سوار.

دُنیا میں فاقر ہے، قبر میں وحشت ہے، حشر میں گمراہی ہے۔

صرف صیح

① **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا**
قُوَّةً إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۖ (گیارہ بار)
 ہر کام بنے اشیطان سے محفوظ رہے۔

② سوڑہ اخلاص گیارہ بار۔ اگر شیطان میں اپنے لشکر کے کوشش کرے کہ اس سے
 چکاہ کر لئے ذکر کے جب تک کہ یہ خود ذکر سے

③ **يَا حَسَنَ يَا قَيُومُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ**۔ (اتا لیس بار)
 اُس کا دل زینہ رہے گا اور خاتم ایمان بزرگ کا۔

④ **سُبْحَنَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ** ۖ (تین تین بار)
 جزوں، جذام و برص و نابینائی سے بچے۔

⑤ تلاوت قرآن عظیم کم از کم ایک بارہ حتی الامکان طلوع شمس سے پہلے ہو اور
 اگر آفتاب نکل آئے تو غیر جائے اور ذکر اذکار کرے، یہاں تک کہ آفتاب بلنے ہو
 جائے کہ جن تین وقوتوں میں نماز ناجائز ہے۔ تلاوت بھی مکروہ ہے۔

⑥ **دَلَالُ الْخَيْرَاتِ**، ایک حزب۔

⑦ شجرہ شریف۔ دلائل شجرہ قبل طلوع ہوں یا بعد طلوع۔

پانچوٹ نمازوں کے بعد

① آیتہ الکرسی ایک بار۔ مرتبہ ہی داخل جنت ہو۔

② أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَقُّ الْقَيُومُ
وَالْوُبُّ إِلَيْهِ مَا تَنْهَى بَارِمًا لَنَاهُ مَعافٌ ہوں۔ اگرچہ مذکور کے جماعت کے برابر ہوں۔

③ تسبیح حضرت سیدنا زیر رضی اللہ تعالیٰ عنہا: سُبْحَنَ اللَّهِ تَنْتَسِيْس بار۔
الْحَمْدُ لِلَّهِ تَنْتَسِيْس بار۔ اللَّهُ أَكَبَّ بُرُوجْ تنسیس بار۔ آخرین لَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ۔ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (ایک بار) اُس دن تمام جہاں میں کسی کا
عمل اُس کے برابر بلند کیا جائے گا۔ مگر جو اُس کے مثل ہے۔

④ ماتھے پردنا ہاتھ رکھ کر لسحو اللہ الذی لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ اللَّهُمَّ وَادْعُهْ بِعَنِّي الْهَمَّ
وَالْحُزْنَ۔ ہر غرم دریشانی سے پچھے فقیر اس کے بعد انداز کرتا ہے۔ وَعَنْ

اہلِ السُّنَّة

⑤ پنج گنج قادریہ: بركات بے شمار ہیں۔

نمازِ صبح و عصر کے بعد

① بغیر پاؤں بدے بغیر کلام کئے دس بار لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِكِ الْخَيْرُ

یُحِبُّ وَيُهِبُّ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ طَهْرَ بِلادِ آفَتِ
شَيْطَانَ وَمَكَرَ وَهَاتِ سَعَيْ پَچَھے۔ گناہ مَعَافٍ ہوں۔ اُس کے برا کسی کی نیکیاں نہ لکھیں۔

۲) اللَّهُمَّ أَجُرْنِي مِنَ النَّارِ (سَاعَاتِ سَاعَاتِ بَادِ)
دوزخ دعاگرے کر الٰہی اسے سمجھے سے پچھا۔

نمایاں صبح کے بعد

۱) اللَّهُمَّ أَكْفِنِي كُلَّ مُهِمَّةٍ مِّنْ حَيْثُ شِئْتَ
وَمِنْ أَيْنَ شِئْتَ حَسِبَ اللَّهُ لِدِينِي حَسِبَ اللَّهُ
لِدُنْيَايَ حَسِبَ اللَّهُ لِمَا أَهْمَى حَسِبَ اللَّهُ لِمَنْ
لَّغَى عَلَى حَسِبَ اللَّهُ لِمَنْ حَسَدَ فِي حَسِبَ اللَّهُ
لِمَنْ كَادَ فِي لِسُوَاعِ حَسِبَ اللَّهُ عِنْدَ الْمَوْتِ
حَسِبَ اللَّهُ عِنْدَ الْمَسَاءَلَةِ فِي الْقَبْرِ حَسِبَ اللَّهُ
عِنْدَ الْمِيزَانِ حَسِبَ اللَّهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ حَسِبَ اللَّهُ
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَعَلَيْهِ تَوَكِّلُتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ۔ ایک ایک بار یا تین یعنی بار۔ سُرمشکل آسان ہو۔ سب پریشانیاں دُور
ہوں۔ ایمان سلامت رہے۔ اللہ تعالیٰ سُر جگہ مدد فرمائے۔ دشمن بریاد ہوں۔ حاسد اپنی آنک
میں چلیں۔ زرع آسان ہو۔ قبر میں شاداں ہو۔ نیکیوں کا پبلے بھاری ہو۔ صراط پر سهل جاری ہو۔

۲) بعد نماز صبح بغیر پاؤں بدے میٹھا ہوا ذکر الٰہی میں شغل رہے۔ یہاں تک کہ
آفتاب بلند ہو یعنی طلوعِ کنارہ شمس کو بیس ۷۵ پچھیں منٹ گزر جائیں۔ اُس وقت دو رکعت
نماز لفل پڑھے۔ پورے حج و عمرہ کا ثواب لے کر پلٹئے۔

نَمازِ مَغْرِبَةِ بَعْدِ

فرض پڑھ کر چھوڑ گئیں ایک ہی نیت سے ہر دو رکعت پر التحیات فردو دو
ذبغا اور پسل تیری پانچویں سُبْحَانَهُ اللَّهُو سے شروع ہو اُن میں
پہلی دو منیت مولکہ ہوں گی باقی چار لفظ یہ صلوٰۃ اداہیں ہے اور اس اداہیں کے لئے
غفران ہے۔

شَبَّ مِنْ

(یعنی غروب میں سے طلوع صبح تک جس وقت ہو)

- ① سُوْرَةُ الْمُلْكٌ عذاب قبر سے نجات ہے۔
- ② سُوْرَةُ الْيَسٰٰ مغفرت ہے۔
- ③ سُوْرَةُ وَاقْعَدَا فاق سے امان ہے۔
- ④ سُوْرَةُ الدُّخَانِ صبح اس حال میں اٹھے کہ متبرہ فرشتے اس کے

استغفار کرتے ہوں۔

بَعْدَ نَمَاءِ عِشَاءِ

- ① اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا أَمْرَنَا أَن نُصَلِّ عَلَيْهِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَحِبُّ وَتَرْضَى لَهُ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَرَواحِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى قَبْرِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ طَاق بَارِجَتْنَا بِهِ
 سَكَّ حَصُولِ زِيَارتِ اَقدسَ كَلْمَةِ اَسَسِ سَبَبَتْ بِهِ رَصِيفَهُ هُنَّ بَغْرَ خَالِصَ تَعْظِيمَ شَانِ اَقدسَ
 كَمْ كَلْمَةِ پُرِيَتْ اِسَّ نِيَاتِ كَوْبِي جَكْنَدَ كَمْ كَمْ كَمْ زِيَارتِ عَطَا هُوَ آگَے اُنْ كَامْ
 بَلْ خَدَدَ اِنْتَسَ اَهَيْ.

حَفَاق وَ دَصَلْ چَنْخَواهِي رَضَا شَيْ دَرَستَ طَلب
 كَحِيفَثَ باشَدازَ غَيْرِ اوْ تَمنَّا شَيْ

مُنْتَهَى دِينِهِ طَيِّبَهُ كَيْ طَرفَ هُوَ اَور دِلْ حَضُورِ اَقدَسْ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَعَلَى اَلَّهِ وَاصْحَابِهِ
 دَلَّمْ كَيْ طَرفَ دَرَستَ بِسْتَرِيَهُ. يَرَصُورِ بَانِدَهُ كَرَوْفَدَهُ اُورَ كَهُ حَضُورِ حَاضِرِهِلَّ اَور
 يَقِينَ جَانِهِ كَهُ حَضُورِ اُورَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَعَلَى اَلَّهِ وَاصْحَابِهِ دَلَّمْ اُسَّهُ كَيْ دِيجَهَ بَهِيَهُ هُنَّ اِسَّ
 كَيْ آفَازُشُنَّ رَهَيْهُ هُنَّ. اِسَّ كَيْ دِلَّ كَخَطَرِوْلِ بِرَطْلَعَهُ هُنَّ.

۲) اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَمْدُ الْقَيْوُمُ طَالَلَهُ لَا إِلَهَ
 إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ طَالَلَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اَنْتَ
 سُبْحَنَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ طَصَلِ وَسَلِمْ
 وَبَارِكُ اَبَدًا عَلَى النَّبِيِّ الْأَمِيِّ وَالْهَ وَاصْحَابِهِ
 اَجْمَعِينَ اللَّهُ اَللَّهُ اَللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدُ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَا غَوْثُ
 يَا غَوْثُ يَا غَوْثُ طَ ۱۰۰ اِمْتَنَبَهَ - گَنَابِهِلِّ کَمْ مَغْفَرَتَ - آفَاتِ دَنِيَا وَدِيَ

دَأْخَرِدِی سَبَجَاتَ وَصَفَاءَ قَلْبَ.

سوتے وقت

- ۱ آئیتِ الکرسی شریف ایک بار جب تک سو شے حفاظتِ الہی میں رہے ہے اُس کے لگھا اور گرد کے لگھوں میں چوری سے پناہ ہو۔ آسیب و جن کا داخل نہ ہو۔
- ۲ تسبیح حضرت زہراؓ صبح نشاط پر اٹھے اور فوائد بے شمار۔
- ۳ الحمد و قل ایک ایک بار۔
- ۴ ابتدائے سورہ بقرہ سے مُفْلِحُونَ تک اور آخر امنَ الرَّسُولُ سے۔ ان دونوں کے فوائد بے شمار ہیں۔

- ۵ انَّ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَ أَخْرَكَهُ فَتَكَ چار آیتیں شب میں یا صبح جس وقت جانکے کی نیت سے پڑھے آنکھ کھلے گی۔
- ۶ دونوں کف دست بھیلا کر تینوں قُل ایک ایک بار پڑھ کر ان پر دم کر کے سر اور چہرہ اور سینے اور آگے پیچے جہاں تک ہاتھ پہنچیں سارے بدن پر پھیر لے پھر دوبارہ سہ بارہ اسی طرح ہر بلا سے محفوظ رہے۔
- ۷ سورہ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ پڑھاتے کرے اُس کے بعد کلام کی حادثہ ہوتے بات کر کے پھر پڑھ لے کر اُسی پر خاتم ہو گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

سوتے سے اٹھ کر
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَا نَا بَعْدَ مَا أَمْاتَنَا وَإِلَيْهِ
 النُّشُورُ ط قیامت میں مھی انشاء اللہ تعالیٰ اللہ عز و جل کی حمد ہی کرتا ہے۔
 تسبیح:- اُپر سے یہاں تک جتنی دعائیں لکھی گئیں ہر ایک کے اول و آخر درود شریف ضروری ہتے۔

تہجیہ کمر

فرض عشاء پڑھنے کے بعد کچھ دیر سو رہے ہے پھر شب میں طلوع صبح سے پہلے جس وقت آنکھ کھلے اگرچہ رات کے نو بجے یا جاڑوں میں جب پونے سات بجے عشاء پڑھ کر سورہ ہے اور سات سوا سات بجے آنکھ کھلے وہی وقت تہجد کا ہے۔ عشاء پڑھ کر سورہ ہے اور سات سوا سات بجے آنکھ کھلے وہی وقت تہجد کا ہے۔ وضو کر کے کم از کم دور کعت پڑھ لے۔ تہجد موجیا اور سنت آنکھ کعت ہیں اور معمول شا شخ ۱۲ کعت کا اختیار ہے جو چاہے پڑھے اور بہتر یہ کہ جتنا قرآن مجید یاد ہو اُس کی تلاوت ان کعنیوں میں کرے۔ اگر کل یاد ہو تو کم سے کم تین رات زیادہ سے زیادہ چالیس رات میں ختم کرے۔ زیادہ تو سہ کعت ہیں میں میں بارہ سورہ اخلاص کر جتنی کرتیں پڑھے گا۔ اتنے ختم قرآن مجید کا ثواب ملے گا۔

ذکر حبہ حبہ رضربی

چار زالوں میں بائیں زالوں کی رگ کیماں دہنے پاؤں کے انگوٹھے اور اس کے برابر کی انگلی میں دبایے پھر سر جمکا کر بائیں گھٹنے کے محاذاہی لاکر لہ کا لام یہاں سے شروع کر کے رہنے گھٹنے کے میاذات تک کھینچتا ہوا لے جائے۔ اب یہاں سے اللہ کا ہزارہ شروع کر کے لام کے بعد کافی دہنے شان تک کھینچتا لے جائے اور کافی طرف نوب منہ پھر کر کے پھر داں سے الا اللہ طاقوت دل پر ضرب کرے۔ سو بار یا حبہ قوت کم سے شروع کرے۔ پھر حبہ طاقت و فرشت بڑھا جائے۔ بہتر یہ ہے کہ پہنچ ہزار ضرب روزانہ تک بینجا ہے جب حرارت بڑھنے لگے۔ سہ تسلی بار کے بعد ایک یا تین بار حَمْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَعَلَى الِّهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّوَ کرے۔

تکین پائے گا۔ ایسے وقت اور ایسی جگہ ہو کہ ریانہ آئے بھی نمازی ذکر یا مریض یا سوتے کو تشویش نہ ہو۔ اگر دیکھے کہ ریانا ہے تو زچھوڑ سے اور خیال یا کو دفع کرے۔ اللہ عز وجل کی طرف اس کے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آله واصحابہ وسلم کے توسل سے رجوع لائے تائب ہو۔ اثناء اللہ تعالیٰ یا دفع ہو گا۔

ذکرِ حرفیٰ

دُو زالوں سکھ بند کئے، زبان کو تالو سے جائے کہ متھک نہ ہو مخفف تصور سے کہ سانس کی آواز بھی نہ منائی دے۔ ان پانچ طریقوں سے جو طریقہ چاہے اختیار کرے خواہ وقار و فوت پاپ جوں بر تے۔

۱) سُر جھکا کر ناف سے لا کا لام ز کا ل کو سر بست در تجو اور پڑھتا ہوا اللہ کی لا دماغ تک لے جائے۔ اور معنی **الا اللہ** کا پہلا ہمزہ دہال سے شروع کر کے اس کی ضرب ناف خواہ دل پر کرے۔

۲) اس طور پر **لَا اللَّهُ الْاَهُو** اس میں دو راجز **الْاَهُو** ہو گا۔

۳) صرف **اللَّهُ** کا پہلا ہمزہ ناف سے اٹھا کر **الاَلَّا** دماغ تک لے جائے اور معنی **اللَّا** دہال سے اتار کر ناف یا دل پر ضرب کرے۔

۴) فقط **اللَّهُ** پہلا ہمزہ ناف سے شروع کر کے **لَا** کو دماغ تک پہنچائے اور بدستور لا کی ضرب کرے۔

۵) مخفف **اللَّهُ** ہ بکون لا پہلا ہمزہ ناف سے اٹھا کر لام دماغ تک اور **لَا** کی ضرب۔ اسے تلوار شروع کر کے حسب دعست بزاروں تک پہنچائے۔ ان پانچوں میں افضل پہلا طریقہ ہے۔ یہ طریقے اس درجہ مفید میں کو اپنیں اختاکرتے ہیں۔ روز میں لکھتے ہیں۔ فقیر نے خاص اپنے برا دل طریقت

کے لئے اسے عام کیا۔

پاس انفاس

انہیں پانچوں طریقوں سے جسے چاہتے ہے ہر سانس کی آمد و رفت میں کھڑے
بیٹھے، چلتے، پھرتے، دسو بے وضو بلکہ قضاۓ حاجت کے وقت بھی ملحوظ رکھتے
یہاں تک کہ اس کی عادت پڑ جائے اور تکلف کی حاجت نہ رہے۔ اب سوتے
میں بھی ہر سانس کے ساتھ فرگ درجارتی رہتے گا۔



قصوٰر شیخ

خلوت میں آواز دل سے دور، رو بکان شیخ اور وصال ہو گیا تو جس طرف
مزاکر شیخ ہو اُدھر متوجہ یٹھے مجھن خاموش بادب بکمال خشور اور صورتِ شیخ کا
تصور کرے اور اپنے آپ کو اس کے حضور حاضر جانے اور یہ خیال جاتے کہ سر کار
رسالت علیہ افضل الصلوٰۃ والتحیۃ سے الوار و فیوض شیخ کے قلب پر... فالغش
ہو رہتے ہیں۔

میرا قلب قلب شیخ کے نیچے بحالتِ دریوزہ گردگا ہوا ہے۔ اس میں
سے الوار و فیوض اُبل اُبل کر میرے دل میں آ رہے ہیں۔ اس تصور کو بڑھاتے یہاں
تک کہ جنم جائے اور تکلف کی حاجت نہ رہے۔ اس کی انتہا پر صورتِ شیخ
خود تمثیل ہو کر فرید کے ساتھ رہتے گی اور ہر کام میں مدد کرے گی اور اس راہ
میں جو مشکل اُسے بیش آئے گی اُس کا حل بتائے گی۔

تَبْلِيهٌ:- اذکار و اشغال میں مشغولی سے پہلے اگر قضانا نازیں یا روزے ہوں
ان کا ادا کر لینا جس قدر ممکن ہو نہایت ضروری ہے جس پر فرض باقی ہو۔ امر کے
نفل و اعمال مستحبہ کامن ہیں دیتے بلکہ قبول نہیں ہوتے جب تک فرض ادا نہ کر لے۔

تَبْلِيهٌ:- اذکار و اشغال کیلئے تین بذرقوں کی ضرورت بے تقلیل طعام (کم کھانا)
تقلیل کلام (کم بولنا) تقلیل منام (کم سونا) وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيقُ

فقیہ احمد رضا قادری غفران

پنجشہر محرم الحرام ۱۳۲۸ھ

دُعَاءُ عَقِيقَةِ نَذْرٍ

پیدائش سے سالوں دن عقیقہ کرنا منون ہے کہ بچے کے بال نہ مدد
جائیں۔ اسی وقت قربانی کی جائے اگر لڑکا ہوتا تو دو بھرے اور لڑکی ہوتا ایک بھری
ذبح کرے اور عقیقہ سے پہلے نام رکھ لیا جائے کہ بروقت ذبح کرنے قربانی
کے دعا میں نام کی ضرورت ہوتی ہے۔

لڑکے کے عقیقہ کی دُعا

اللَّهُمَّ هَذِهِ عَقِيقَةُ ابْنِي (ایہاں پر لڑکے کا نام لیا جائے)
دَمَهَا بِدَمِهِ وَلَحْمَهَا بِلَحْمِهِ وَشَحْمَهَا بِشَحْمِهِ
وَعَظْمَهَا بِعَظْمِهِ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهِ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهِ
اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا فَدَاءً لِابْنِي مِنَ النَّاسِ وَلْقَبِيلَهَا
هِنْهُ كَمَا تَقْبَلَتْهَا مِنْ نَبِيِّكَ الْمُصَطَّفِ وَ
حَبِّيْكَ أَحْمَدَ الْمُجْتَبَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِنَّ صَلَاةَ وَنُسُكِيَّ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا
مِنَ الْمُسِلِمِينَ بِسْمِ اللَّهِ الَّلَّهِ أَكْبَرُ

لڑکی کے عقیقہم کی دعا

اللَّهُمَّ هذِهِ عَقِيقَةٌ بِنِتِي (ایہاں پر لڑکی کا نام لایا جائے)
 دَمْهَا بِدِمَهَا وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهَا وَشَحْمُهَا بِشَحْمِهَا
 وَعَظِيمُهَا بِعَظِيمِهَا وَجَلْدُهَا بِجَلْدِهَا وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهَا
 اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لِبَنِتِي مِنَ النَّارِ وَلْقَبَّلَهَا
 مِنْهَا كَمَا لَقَبَّلَتَهَا مِنْ نِسِيلِكَ الْمُصَطْفَى وَجَيْبِكَ
 أَحْمَدَ الْمُجْتَبَى صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 إِنَّ صَلَاتِي وَسُكُونِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ
 رَبِّ الْعِلَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذِلِكَ أُمِرْتُ
 وَأَنَا مِنَ الْمُسِلِمِينَ بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُ أَكَبَرُ
 جب شروع سے آخر تک یہ دعا پڑھ پچھے اور اسم اللہ الذکر پر پہنچے تو
 اُسی وقت زیخ کر دیے اور زیخ کے بعد پچھے کے سرپر اُستر اچلے۔

سُنْنَتِ مُسْلِمَاتِ الْوَلَدِ کے دِنِ وِنِيَا کا بَعْدَلٌ

لِازْوَالِ دَوْلَتِ اُولَئِكَ اَسَانِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأَكْرَمِ وَالْهُ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً وَسَلَامًا عَلَيْكَ يَا مَسُولَ اللَّهِ
 بعد نماز جموع کے ساتھ مدینہ طیبہ کی طرف منہ کر کے رستہ بستہ کفر سے ہو کر سو بار
 پڑھیں جہاں جمعہ نہ ہوتا ہو، جموع کے دن نماز صبح نواہ ظہر یا عصر کے بعد پڑھیں جو کہ ہیں
 اکیلا ہوتا ہاڑتے ہیں۔ یعنی عورتیں اپنے اپنے گھروں میں پڑھیں۔

اس کے چالیس فائدے ہیں جو صحیح اور تعبیر حدیثوں سے ثابت ہیں۔ یہاں مشتمل
 نہونچہ ذکر کئے جاتے ہیں جو شخص رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آله واصحابہ
 وسلم سے محبت رکھے گا جو ان کی عنصرت تمام جہان سے زیادہ دل میں رکھے گا۔ جو
 ان کی شان لکھانے والوں سے ان کے ذکر پاک مثانے والوں سے دور رہتے گا۔ دل
 سے ہزار ہو گا۔ ایسا جو کوئی مسلمان اُسے پڑھے گا۔ اس کے لئے بے شمار فائدے
 ہیں جن میں سے بعض درج کئے جاتے ہیں۔

۱ اس کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ میں ہزار حمتیں آتارے گا۔

۲ اس پر دو ہزار بار اپنا سلام بھیجے گا۔

۳ پانچ ہزار نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھے گا۔

۴ اس کے پانچ ہزار ناہ معاف فرمئے گا۔

۵ اس کے پانچ ہزار درجے بلند کرے گا۔

۶ اس کے ما تھے پر لکھدے گا کہ یہ منافق نہیں۔

۷ اس کے ما تھے پر تحریر فرمائے گا کہ یہ دوزخ سے آزاد ہے۔

۸ اللہ اُسے قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔

۹ اس کے مال میں ترقی دے گا۔

۱۰ اس کی اولاد اور اولاد کی اولاد میں برکت رکھے گا۔

۱۱ دشمنوں پر غلبہ دے گا۔

- ۱۲ دلول میں اس کی محبت رکھے گا۔
- ۱۳ کسی دن خواب میں برکتِ زیارتِ اقدس سے مشرف ہو گا۔
- ۱۴ ایمان پر خاتم ہو گا۔
- ۱۵ قیامت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے مصافی کریں گے۔
- ۱۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت اس کے لئے واجب ہو گی۔
- ۱۷ اللہ عز و جل اس سے ایسا راضی ہو گا کہ کبھی ناراضی نہ ہو گا اور بڑی نجوبی کی بات یہ ہے کہ اعلیٰ حضرت فضی اللہ عالیٰ عنہ نے اس درود شریف کی تمام سُنیوں کے لئے اجازت فرمائی ہے بشرطیکہ بدمذہبیوں سے بچیں۔ فقط



اللَّهُ لَا إِلَهَ سَوْا هُوَ لَا نَعْبُدُ إِلَّا أَيَّاهُ
اللَّهُ ربُّنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کامیابی ہر مقصد اور حضول غلبہ و ظفر کے لئے چند بہترین اور تیرہ ہدف دُعا میں

نماز پنجگانہ کے بعد آیتِ الکرسی پڑھتے ہو۔ رات کو سوتے وقت بنیت حصار
بسم اللہ شریف رحیم کے میک کو لام الحمد سے ملاتے ہوئے پوری سورہ
فاتحہ ایک بار۔ آیتِ الکرسی شریف ایک بار، چاروں قل ایک ایک بار سوائے
سورہ اخلاص کر کر وہ تین بار اول و آخر درود شریف ۳-۳ بار بسم اللہ پڑھ کر سوتے
کوئی طبق جائیں۔ بعد نماز فجر قبل طلوع آفتاب اور بعد مغرب حسینی اللہ لا
اللَّهُ إِلَهُ وَعَلَيْهِ تَوَكِّلُتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
رَبِّ إِنِّي مَسْنَى الضَّرِّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ
رَبِّ إِنِّي مَغْلُوبٌ فَانْصِرْ مِنْ بَارِسَيْمَهْزَمِ الْجَمْعِ
وَلَيُولُونَ الدُّبُرَ^{ڈیں بار} اللَّهُمَّ وَإِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُخُورِهِمْ
وَلَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ^{ڈیں بار} لِسْحَوَ اللَّهِ الَّذِي
لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ
وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيُّ^(تین بار) سَبَبَنَا لَا تَقْتُلْنَا لِغَضَبِكَ
وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذَلِكَ إِنَّكَ أَنْتَ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ تِينَ بَارٌ سُبْحَنَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا
 قُوَّةً إِلَّا بِاللَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَوْلَيْشَاءَ لَهُ
 يَكُنْ أَعْلَمُ وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَإِنَّ اللَّهَ
 قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا تِينَ بَارٌ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ
 اللَّهِ التَّامَاتِ مِنْ شَيْءٍ مَا خَلَقَ تِينَ بَارٌ يَا حَافِظَا يَا حَفِظَ
 يَا سَرِيقَبْ يَا وَكِيلْ يَا سَلَمُ يَا كَبِيرَ يَا مُحِيطَ تِينَ بَارٌ إِنَّ
 رَبِّي عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِظَهُ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا
 وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكُفَّارِينَ^۵
 وَاللَّهُ مِنْ وَرَءِهِمْ بَلْ هُوَ قَرَانٌ مُجِيدٌ فِي لَوْحٍ
 مَحْفُوظٍ تِينَ بَارٌ وَالشَّمْسَ وَالقَمَرَ وَالنُّجُومُ مَسَخَاتٍ
 يَا مُرِئَةِ الْأَلَّهِ الْخَلُقُ وَالْأَمْرِ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ

الْعَلَمِينَ تِينَ بَارٌ أپنی اور سبب لاموں کی حفاظت کی نیت کریں تسلیماً ب سورہ
 فاتحہ کوئی وقت صبح یا شب کا مرکز کر کے معین اللہ شرفی مرحیم کے میم کو لام
 الحمد سے ملاتے ہوئے یا لیوں کریں کہ بعد نمازِ غرب ۲۰ بار بعد نمازِ ظہر ۲۵ بار
 بعد نماز عصر ۲۰ بار بعد نمازِ مغرب ۵ بار بعد نمازِ عشاء ۱۰ بار جب پڑھیں تو اپنے
 مقصد میں کامیابی کی دعا بھی کریں جنہیں فرصت نہ ہو وہ ہر نماز کے بعد کے ۔ کے بارے پڑھ
 کر دعا کیا کریں ۔ اتنی بھی مہلت نہ یا نی تو صبح و شام کے ۔ کے بار پڑھ لیا کریں فتوتِ نازلہ

فِي جُنْحَنَّ وَدُوْرِي رَكِعَتْ مِنْ قَبْلِ كُوعِ اِمَامٍ وَمُقْتَدِيْ حَنَّبِينَ يَا دِبَابِ آهِسَةٍ وَتَرْكِي طَرَحِ
طَهَاكِرِينَ . دُعَا مَاثُورَ اللَّهُمَّ اِنَا نَسْتَعِينُكَ بِذِكْرِكَ اَنَّ عَذَابَكَ
بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ كَبِيرٌ دُعَا اُولَئِكَرِينَ اللَّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ
الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمَعَافَةَ الدَّائِمَةَ لِي وَلِوَالِدَيَّ
وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِي الدِّينِ وَالْدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ
وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْفُرَادَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَأَصْلِحْ ذَاتَ
بَيْنِهِمْ اللَّهُمَّ اعْنُ كَفَرَةَ الْكِتَابِ الَّذِينَ
يُكَذِّبُونَ رَسُولَكَ وَلِقَاتِلُونَ اُولَئِكَ اللَّهُمَّ
خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتَهُمْ وَفَرِزْ لَزْلُ اَقْدَامَهُمْ وَانْزَلْ
عَلَيْهِمْ بَاسَكَ الَّذِي لَا يُرَدُّ عَنِ الْقَوْمِ الْجُمِيعِينَ
اللَّهُمَّ شَيْتَ شَمْلَهُمْ وَفَرِقْ جَمِيعَهُمْ وَدَمَرَ دِيَارَ
هُمْ وَقَصَرَ اَعْمَارَهُمْ وَخَرَبَ بُنيَانَهُمْ وَافْسَدَ
تَدَابِيرَهُمْ وَاجْعَلَ بَاءُسَ لَعْنَصِيمَهُمْ عَلَى بَعْضِ
وَمَزْقَهُمْ كُلَّ مَهْزَقٍ اللَّهُمَّ يَا مُنْتَقِيَ الْمُنْتَقِيِّ
مِنْهُمْ عَاجِلًا يَا مَذْلُوكَ كُلِّ جَبَارٍ وَعَنِيدٍ لِقَهْرِ

عَزِيزُ سُلْطَنِهِ يَا مُذْلُّ يَا قَاهِرُ ذَالْبَطْشِنِ الشَّدِيدِ
أَنْتَ الَّذِي لَأَلْيَطَقْ إِنْقَامَهُ يَا قَاهِرُ جَهَنَّمَ مَا ثُورَ
اللَّهُوَاهُدِيٌّ فِيهِنْ هَدَيْتَ النَّيَادِ بِهِيْجِيٍّ پُرْهَاكِينِ . وَقَتْ
نَازِكَالْخَيَالِ رَكَيْسِ كَرْكَيْسِ زِيَادِ پُرْهَنَسِ مِنْ دِيرِ سُوْجَانِيَّ آفَابْ طَلُوعَ كَرْآشِ . بُهْتَ
أَوْلَ دَقَتْ سَمِنْ نَازِ شَرْدَعَ كِيَا كِيْسِ . اَگْرِ بَحْسِيِّ رُوزِ دِيرِ سُوْجَانِيَّ تُودُعَشِ مَاثُورَهِ
اللَّهُوَإِنَّا نَسْتَعِينُكَ پُرْهَكْرُوكْ كَرْلَا كِيْسِ جَوْهَاحِبْ يَعْمَلَ كَرْسَكِيْسِ بِهِيْجِيِّ
كِيْسِ . بَارَهَ رَعَتْ لَفْلَ دُوْ دُوكَرَ كَرَكَرَ مَيَادِنِ مِنْ پُرْصِيْسِ . دُوكَرَتْ أَغْرِيْمِنْ قَبْلَ سَلامِ
سَجَدَهِ مِنْ سُورَةِ فَاتَّحَسَاتِ بَارَهِ آمِيْتَهِ الْكُرْسِيَّ سَاتِ بَارَهِ . لَدَالَّهَ إِلَّا الَّلَّهُ
وَحْدَهُ لَا شَيْلَكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْمِيْ
وَيُهِيْتَ وَهُوَحِيْ لَلَّا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ
عَلَى كُلِّ شَيْيِّ قَدِيرٌ . اَبَارَهِ پَهْرَاللَّهُوَانِيَّ اَسْئَلُكَ
بِمَعَاقِدِ الْعِزِّيْمِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهِيَ الرَّحْمَةِ مِنْ
كِتَابِكَ وَبِاسِمِكَ الْأَعْظَمِ وَكِلَمَتِكَ

التَّامَّاتِ أَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ (يَيَاهِ پُسْنِجَ كَرْلَيْنِ حَاجَتِيْ
مَقْصِدَكَالْخَيَالِ كِيْسِ) اِيكَ بَارَهِ اللَّهُوَأَغْفِرُلَنَا وَالْمُؤْمِنَيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْفَ
بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَأَصْلَحَ دَارَتَ بَيْنَهِمْ وَالصُّرْهُمْ

عَلَى عَدُوكَ وَعِدْهُمُ اللَّهُ أَعْنَكَ فَرَأَةُ الْكِتَبِ
الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ رُسُلَكَ وَلِيَقَاوِلُونَ أَوْلَائِكَ
اللَّهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِ وَفِرْلَزْ أَقْدَامَهُمْ
وَأَنْزِلْ عَلَيْهِمْ بَأْسَكَ الَّذِي لَا يُرَدُّ عَنِ الْقَوْمِ
الْمُجْرِمِينَ اللَّهُمَّ الصِّرَاطُ إِلَّا سَلَامٌ وَالْمُسْلِمِينَ
اللَّهُمَّ أَعِزِّ الْإِيمَانَ وَالْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اذْلِلْ الْكُفَّارَ
وَالْكَافِرِينَ وَاحْذِلْ السُّلُوكَ وَالْمُشْرِكِينَ اللَّهُمَّ
شَتِّي شَمَلَهُمْ وَفَرِيقٌ جَمَعَهُمْ وَقَصِّرَ أَعْمَارَهُمْ
وَخَرَبَ بُنْيَانَهُمْ وَفَسَدَ تَدَابِيرَهُمْ وَمَرْقِهُمْ
كُلَّ مُمَرْقٍ يَا قَاهِرَ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدَ أَنْتَ
الَّذِي لَا يُطَاقُ أَنْتِقَامُهُ يَا قَاهِرُ يَا قَاهِرُ لِشِدَّةِ
قَهْرِكَ وَقُوَّتِهِ وَلَطْشِهِ عَلَى الطَّغَاةِ الظَّالِمِينَ
الْجَبَارِينَ وَالْمُتَكَبِّرِينَ الْمُتَمَرِّدِينَ يَا شَدِيدَ
الْبَطْشِ يَا عَظِيمَ الْقَهْرِ يَا مُنْتَقِمَ مِنْ كُلِّ ذِي
سَطْوَةٍ مَّكِينَ يَا مُذْلِلَ كُلِّ جَبَارٍ وَعَنِيدِ لِقَهْرِ
عَزِيزِ سُلْطَانِهِ يَا مُذْلِلَ أَيْدِنَابْنَصِيرِ مَنْكَ وَ

فَتْحٌ مُّبِينٌ حَتَّىٰ لَقَهُرَ أَعْدَاءَنَا أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ
لَا تُسْلِطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا وَكَفَّا بِيْدَ الظَّالِمِينَ
عَنَّا وَاجْعَلْ بَاسَ لَعْنَهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَانْصُرْنَا
عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ وَاحْفَظْنَا عَنْ شُرُورِ
الْمُفْسِدِينَ هَلَّا لَهُ هَوَّاقُذِيفِ الرَّعِيبِ فِي قُلُوبِهِمْ
وَلَا تَجْعَلْ لَهُمْ عَلَيْنَا سَبِيلًا لَرَبَّنَا أَطْمِسْ
عَلَى وُجُودِهِ أَعْدَاءِنَا وَامْسَحْهُمْ عَلَى مَكَانِتِهِمْ
فَلَا يَسْتَطِيعُونَ مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ

فَقِيرٌ صُطْفٌ رضا خان قَادِري، نُورِي،
رضوي، بُريوي،

دُرُودٌ تَنْجِيْجٌ فَقَادِي

يَا عَزِيزُ صَلَّى وَسَلَّمَ وَبَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ الْعَزِيزِ
الْمُعَزِّزِ الْأَعْزِزِ وَعَلَى إِلَهِ وَاصْحَابِهِ الْمُعَزِّزِينَ اللَّهُمَّ
عَزِيزُنِي بِالإِيمَانِ وَحْسُنِ الْعَمَلِ وَالْعَافِيَةِ الدَّائِمَةِ
وَحْسُنِ الْعَاقِبَةِ فِي الْأَمْوَالِ كُلُّهَا وَهَبْ لَنَا ذَرَرَيَةً
طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ اللَّهُمَّ إِنِّي لَا شَرِيكَ لَهُ
٢٨ بَارِكْ عَزَّتْ وَغَلَبَ وَفَتَحَ بِي وَلَصُرتْ بِرَاعِدَاءِ

يَا كَرِيمُ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيمِ مَعْدِلِ الْجُودِ
وَالْكَرِيمِ وَالِهِ الْكَلْوَرِ وَابْنِهِ الْكَرِيمِ وَعَبْدِهِ الْمُكَرِّمِ
وَبَارِكْ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ أَكْرَمْ عَلَيْنَا بِكَرَمِكَ الْعَظِيْمِ
١٠٠ امْرَتْهُ بَعْدَ مَا زَوَّجَهُ بَارِكْ كَثُرَتْ رِزْقُهُ مِنْ فَعْلَتْ عَظِيمَ دِينِ دُونِيَا وَقَضَيَهُ حَاجَتْ
يَا جَبَّارُ صَلَّى عَلَى سَيِّدِ الْقَاهِرِيْنَ قَاتِلِ الْمُشَرِّكِيْنَ
دَافِعِ الْحَاسِدِيْنَ وَالِهِ وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِيْنَ اللَّهُمَّ
اَقْهَرْ عَلَى أَعْدَائِنَا بِقَهْرِكَ الْعَظِيْمِ يَا قَهَّارُ ١٠٠ بَارِ

بَعْدَ مَا زَوَّجَهُ بَارِكْ بِلَكَتْ اعْدَادُ وَبَارِكْ دَشْمنَ وَبَارِكْ فَعْلَتْ اشْرَارَ
يَا سَتَارُ صَلَّى عَلَى سَتَارِكَ الْجَمِيلِ وَالِهِ وَاصْحَابِهِ

وَبَارِكْ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ أَنْتَ نَا بِسْرُوكَ الْجَمِيلِ فَلَمَّا أَزَلَ
بِسْرُوكَ الْجَمِيلِ الْمُزَمِّلِ الْمُدْثُرِ مَسْتُورًا مُزَمِّلًا
مَدْتُرًا إِلَى لَيْوَهُ الْقِيمَتِيِّ طَبَعَهُ مِنْ مَغْرِبِ ١٠٠ بَارِكْ

حَسِبْنَا اللَّهُ وَلِعْمَ الْوَكِيلُ ٢٥٣ بَارِكْ حَفَاظَتْ هِرْ بَلَادَ فَاتَّ
يَا غَفَّارُ صَلَّى عَلَى شَفِيعِ الْمُذْنِبِينَ وَاللهُ وَصَحْبِهِ
أَجَمِيعِينَ سَرِّبِ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ
مِنَ الظَّلَمِيِّينَ ١٠٠ بَارِكْ بَعْدَ مَا عَشَاءَ مَغْفِرَةً وَحَفَاظَتْ جَانِ دَمَالْ خَيْرِ

بَرَكَتْ وَقَضَائِيَّ حَاجَاتَ
دُرُودُ فَضْلِ عَظِيمٍ ١٠٠ بَارِ رُوزَانَه يَا ذَلِكَ فَضْلُ الْعَظِيمِ صَلَّى
عَلَى فَضْلِكَ الْعَظِيمِ وَاللهُ وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلَّمَ
لَفَضَّلُ عَلَيْنَا فَضْلِكَ الْعَظِيمِ حُصُولُ فَضْلِ عَظِيمٍ مُنَافِعُ كَثِيرٍ
وَكَثِيرٌ مَالُ دَوْلَتِ دِينُ دُنْيَا وَحَفَاظَتْ أَرْثَمَانَ خُصُوصِيَّتِهِ وَنِسْبَتِهِ وَلَائِيَّتِهِ
دُرُودُ رَحْمَتٍ يَا رَحْمَةَ يَا رَحِيمَ صَلَّى وَسَلَّمَ
وَبَارِكْ عَلَى رَحْمَةِ الْعَلَمِيِّينَ رَاحَةُ الْمُؤْمِنِينَ
الرَّوْفُ الرَّحِيمُ وَاللهُ وَصَحْبِهِ وَأَوْلَيَائِيهِ أَجَمِيعِينَ
وَعَلَيْنَا مَعَهُمُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَنْرَحَمَ الرَّاهِمِيِّينَ طَرَازَ ١٠٠ بَارِكْ

(سَبَّابَنَا هَبَ لَنَا مِنْ أَمْرِ رَاجِحَنَا وَذُرَيْتَنَا قُرَّةً
أَعْيُنٌ وَاجْعَلْنَا الْمُتَقِينَ إِمَامًا هَرَبَتْ أَعُوذُ بِكَ
مِنْ هَمَزَاتِ السَّيْطَنِ وَأَعُوذُ بِكَ هَرَبَتْ أَنْ
يَحْضُرُونَ هَرَبَتْ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الْمَامَاتِ
مِنْ شَوَّمَا خَلَقَ هَسَلَامٌ عَلَى إِبْرَاهِيمَ هَسَلَامٌ
عَلَى مُوسَى وَهَارُونَ هَسَلَامٌ عَلَى الْيَاسِينَ هَ
سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسِلِينَ هَسَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي
الْعَالَمِينَ هَسَلَامٌ قَوْلًا مِنْ هَرَبَتْ حَمِيمَ هَسَلَامٌ
هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ بِحُرْمَةِ الْمَوْالِمَصَّ
كَهْيَعْصَنَ طَسْوَ طَسْ جَهْرَ عَسْقَ جَهْرَ
لَنَ لَيْسَ طَهَ قَ طَهَ الْمَرْيَانَ رَجَالَ الْغَيْبِ
يَا شَيْخَ عَبْدَ الْقَادِرِ حِيلَادِنَ شَيْءَ لِلَّهِ طَهَ



ہمارے ہاتھ میں حضور پر نور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دامن کرم دیا۔ اپنے اولیاء ہمارے مشائخ بزر خصوصاً ہمارے آقا و مولیٰ حضور سیدنا اعلیٰ حضرت قبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سایہ رحمت ہم پر دراز کیا۔ جنہوں نے ہم تک پہنچایا، کہ تمہارا حیا والارب بکریم حیا فرمائے کہ بنہ اس کے حضور ہاتھ پھیلائے اور وہ خالی ہاتھ پھیر دے۔ ہم خود حکم دعا دیا اور اپنے کرم سے اجابت کو لازم فرمایا۔

**”فَعَلَيْكُمْ بِالدُّعَاءِ فَإِنَّ الدُّعَاءَ
يُرْدُ الْقَضَاءَ لَعَدَ الْأَنْ يَبْرُمَهُ“**

بارگاہ کرم سید اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور اصحابہ وسلم سے حضور پر نور سیدنا اعلیٰ حضرت قبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھوں جو مبارک بُدعائیں ہمیں پہنچیں اور اذکار و اشغال درمکنوں کی طرح خاندانِ عالیہ میں مخزوں تھے۔

برادرانِ اہل سنت و خواجہ تاشان قادریت رسمیت کے لئے شائع کرتے اور دعوے سے کہتے ہیں کہ ان کا عامل دین و دنیا کی برکتوں سے نالامال ہو گا۔ ہر بلا وافت سے محفوظ رہے گا۔ مولیٰ تعالیٰ ان کی برکت سے تمام اہل سنت کو متفیض فرمائے۔ آمین آمین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

صُبْحٍ وشَامٍ دُولُولٌ وَقَتْ

آدھی رات دھلے سے سورج کی کرن چکنے تک صبح ہے۔ اس زیج میں جس وقت ان دعائیں کو پڑھ لے گا صبح کا پڑھنا ہو گیا۔ یوں ہی دوپہر دھلنے سے غزوہ ب آفاب تک شام ہے۔

① سُبْحَنَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاءْ لَمْ يَكُنْ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا

(ایک ایک بار)

② آیت الگرسی: ایک ایک بار اور اس کے بعد بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
خَوَهَ تَنْزِيلُ الْكِتَبِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيِّ وَ
غَافِرِ الذُّنُوبِ وَقَابِلِ التَّوْبَ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي
الْطَوْلِ جَلَّ اللَّهُ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمُصِيرُ (ایک ایک بار)

③ تینوں قل تین تین بار۔ ان تینوں عبروں کا فائدہ سہر بلہ مخفوظی ہے۔ صبح پڑھتے تو شام تک اور شام پڑھتے تو صبح تک۔

④ بِسْمِ اللَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا يُسُوقُ الْخَيْرَ إِلَّا اللَّهُ

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا يُصْرِفُ السُّوءَ إِلَّا اللَّهُ مَا شَاءَ اللَّهُ
مَا كَانَ مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (تین بار). اس کا فائدہ سات چیزوں سے
پناہ ہے۔ جُلُن۔ دُوْبِن۔ چُورگی۔ سانپ۔ بچپو۔ شیطان۔ سلطان۔ صحیح شام کو شام سے فیکر
۵) أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

(تین بار) سانپ۔ بچپو وغیرہ مُوزیات سے پناہ ہو۔

**۶) بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يُضْرِبُ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ
فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاوَاتِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ**

(تین بار زبر و حرز سے امان ہتھ)

**۷) سَرَّضِيتُ بِاللَّهِ رَبِّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَسِيدِنَا
وَمُولِنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا وَرَسُولًا**

(تین بار) اللہ عز وجل کے کرم پر حق ہے کہ رذیقات اُسے راضی کرے۔

**۸) حَسْبَى اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ** (ادن دس بار) سربراہ مکو سے محفوظی۔ حدیث
میں سات بار فرمایا۔ حضور سیدنا عورت عظیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دس بار آیا فقیر کا اسی پر عمل
ہے۔ اسے بحمدہ تعالیٰ تمام قابل کے لئے کافی پایا۔

۹ فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تَهْسُولَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَ
حِينَ تُظْهِرُونَ يُخْرُجُ الْحَيٌّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرُجُ
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْكِي الْأَرْضَ لَعْدَ مَوْتِهَا وَ
كَذَالِكَ تُخْرُجُونَ ۝ (ایک بار) جس کسی دن سب و ظالہ
رو جائیں تو یہ تنہا ان سب کی جگہ کافی ہے۔ نیز رات دن کے بر اقصان کی ملائی ہے۔

۱۰ أَفَحِسِبُتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا ۝ ختم سورۃ سکر کیک ایک
بار۔ شیطان و حن و آفات سے محفوظی۔

۱۱ أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَنِ
الرَّجِيمِ ۝ تین بار پھر ہو اللہ الذی لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۝ رہرہ
کی آخر تین آیتیں ایک بار۔ صبح پڑتے تو شام تک ستر بزار فرشتے اس کے لئے استغفار
کریں اور اس دن مرے تو شہید ہو اور شام کو پڑتے تو فصحیج تک بھی حکم ہے۔

۱۲ أَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ لُشُوكَ بِكَ شَيْئًا
لَعْلَمْهُ وَلَسْتَ عَفِرُكَ لِمَا لَا لَعْلَمْهُ ۝ تین بار۔ خاتم ایمان پڑھو۔

۱۳ بِسْمِ اللَّهِ عَلَى دِينِي بِسْمِ اللَّهِ عَلَى نَفْسِي
وَوَلِدِنِي وَأَهْلِي وَمَالِي (تین بار) دین، ایمان، جان، مال پتھے سب محفوظ رہیں۔

۱۴ اللَّهُمَّ مَا أَصْبَحَ لِي مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِّنْ
خَلْقِكَ فِيمَا كُنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ فَلَكَ
الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ ۝ (ایک ایک بار) صبح کو کہے تو دن بھر سب
نعتوں کا شکر ادا کیا اور شام کو تو شب بھر کی شام کو آصیح کی جگہ امْسی کہے
فیراس کے بعد لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَنَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝
زائد کرتا ہے۔

۱۵ بِسْمِ اللَّهِ جَلِيلِ الشَّانِ عَظِيمِ الْبُرهَانِ
شَدِيدِ السُّلَطَانِ مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ أَعُوذُ بِاللَّهِ
مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ ۝ (ایک ایک بار) شیطان اور اس کے شکروں کے مختصر ترین
۱۶ اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ وَأَشْهِدُ حَمْلَةَ
عَرْشِكَ وَمَلِكَتَكَ وَجَمِيعَ خَلْقِكَ إِنَّكَ أَنْتَ
وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَإِنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ
رَسُولُكَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ (چار چار بار)
ہر بار چھام حصہ بدن دوزخ سے آزاد ہے شام کو آصیحت کی جگہ امْسیت کہے۔

۱۷ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا مَعَ دَوَامِكَ
وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَعَ خَلْوَدِكَ وَلَكَ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
عَنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَتَنْفُسٍ كُلِّ لَفْسٍ ۝

(ایک ایک بار) گویا اُس نے اس دن رات پوری عبادت کا حق ادا کیا۔

⑯ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمَّ وَالْحُزْنِ وَ
أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعِجْزِ وَالْكَسْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ
الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلْبَتِ الدَّيْنِ
وَقَهْرِ الرِّجَالِ ۝ (ایک ایک بار) غم والم سے پچے ادائے قرضی کے لئے گیا
گیا وہ بار پڑھے۔

⑰ يَا حَسْنَةً يَا قِيَومَ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغْفِرُكَ فَلَا تَكِلْنِي
إِلَى نَفْسِي طُرْفَةَ عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِي شَانِي كُلَّهُ ۝
(ایک ایک بار) سب کام بنیں۔

⑯ اللَّهُمَّ خُرْلِي وَاحْتَرْلِي وَلَا تَكِلْنِي إِلَى اخْتِيَارِي
(سات سات بار) دن رات کے ہر کام کے لئے استغفار ہے۔

㉑ سید الاستغفار (ایک ایک بار) یا ۳-۳ بار۔ گناہ معاف ہوں اور اُس
دن رات میرے تو شہید ہوہی ہے: اللَّهُمَّ أَنْتَ مَرْبِي لَا إِلَهَ إِلَّا
أَنْتَ حَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ
مَا سُتَطِعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ طَبَولَكَ
بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَالْبُوءُ لَكَ بِذَنبِي فَاغْفِرْ لِي فِإِنَّهُ لَا

لَيَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ ۖ فقیر اس کے بعد انا نہ کرتا ہے۔
وَأَغْفِرُ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ ۖ اور اپنے جس فعل سے کسی
 منزہ کا اندریشہ ہوتا ہے۔ رسول تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔

② **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ** ۖ سورہ سید.

دنیا میں فاقہ نہ ہو، قبر میں وحشت نہ ہو، حشر میں گمراہی نہ ہو۔

صرف صبح

① **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ** ۖ (گیارہ بار)
 ہر کام بنے شیطان سے محفوظ رہنے۔

② سوڑہ اخلاص گیارہ بار۔ اگر شیطان سع اپنے لشکر کے کوشش کرے کہ اس سے
 گناہ کلٹے نہ کر سکے جب تک کہ یہ زندگی کرے

③ **يَا حَمْدَنَ يَا قَيْوُمُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ** ۖ (اتالیس بار)
 اُس کا دل زندہ رہنے گا اور خاتم ایمان بزر ہو گا۔

④ **سُبْحَنَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ** ۖ (تین تین بار)
 جنون، جذام و دروس و نابینائی سے بچے۔

⑤ تلاوت قرآن عظیم کم از کم ایک بارہ حتی الامکان طلوع شمس سے پہلے ہر اور
 اگر آفتاب نکل آئے تو تھہر جائے اور ذکر اذکار کرے، یہاں تک کہ آفتاب بلکہ ہر
 جا مسے کر جن تین وقوتوں میں نماز ناجائز ہے۔ تلاوت بھی مکروہ ہے۔

⑥ **دَلَالُ الْخَيْرَاتِ**، ایک حزب۔

⑦ شجرہ شریف۔ دلائل شجرہ قبل طلوع ہوں یا بعد طلوع۔

پانچوں نمازوں کے بعد

① آیتہ الکرسی ایک بار۔ مرتبہ سی داخل جنت ہو۔

② اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَقُّ الْيَوْمُ
وَالْوُبُّ إِلَيْهِ ۚ لِئنْ تَمَنَّ بَارِمًا نَادَ مَعَافٍ ہو۔ اگرچہ مندر کے جھاک کے برابر ہوں۔

③ تسبیح حضرت سیدنا زرار رضی اللہ تعالیٰ عنہا: سُبْحَنَ اللَّهِ تِينَتِيسْ بَارَ
الْحَمْدُ لِلَّهِ تِينَتِيسْ بَارَ اللَّهُ أَكَبَّ بِرْ جِئَتِيسْ بَارَ أَخِيرِ بَارِ لَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ (ایک بار) اُس دن تمام جہان میں بھی کا
عمل اُس کے برابر بلند کیا جائے گا۔ مگر جو اُس کے مثل ہے۔

④ ماتحت پر دہنا ملتہ رکھ کر لسْحُوا اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ اللَّهُ وَأَذْهِبْ عَنِ الْهَمَّ
وَالْحُزْنَ ۝ ہر غم و بریشانی سے پنج فقیر اس کے بعد انوار کتابتے۔ وَعَنْ
أَهْلِ السَّنَّةِ ۝

⑤ پنج گنج قادریہ: برکات بے شمار ہیں۔

نمازِ صبح و عصر کے بعد

① بغیر پاؤں بدے بغیر کلام کئے دس دن بار لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِسْمِكَ الْخَيْرِ

یُحِبُّ وَيُمِيَّتْ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ طَہر بلاد آفت
شیطان و مکروہات سے بچے گناہ معاف ہوں۔ اس کے برابر کسی کی نیکیاں نہ کلیں۔

② اللَّهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ (اسات سات بار)
دُرْخ دُعا کرے کہ الہی اے مجھے سے بچا۔

نمایاں صبح کے بعد

① اللَّهُمَّ أَكْفِنِي كُلَّ مَا هِيَ مِنْ حَيَّثُ شِئْتَ
وَمِنْ أَيْنَ شِئْتَ حَسْبِيَ اللَّهُ لِدِينِي حَسْبِيَ اللَّهُ
لِدُنْيَايَ حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَا أَهْمَنِي حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَنْ
لَبَغَ عَلَىَ حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَنْ حَسَدَ فِي حَسْبِيَ اللَّهُ
لِمَنْ كَادَ فِي لِسُوَاعِ حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبِيَ اللَّهُ
عِنْدَ الْمَيِّرَانِ حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْصِرَاطِ حَسْبِيَ اللَّهُ
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ حَمْدَهُ لَوْكَلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيمُ ایک ایک بار یا تین یعنی بار۔ ہر مشکل آسان ہو۔ سب پر لشایاں دُور
ہوں۔ ایمان سلامت رہے۔ اللہ تعالیٰ ہر جگہ مدد فرمائے۔ دشمن بر باد ہوں۔ حادیاں آگ
میں ہلیں۔ نزع آسان ہو۔ قبر میں شاداں ہو۔ نیکیوں کا پلہ بخاری ہو۔ صراط پر سهل بخاری ہو۔

② بعد نماز صبح بغیر یادوں بدے میٹھا بہوا ذکر الہی ہر شغل رہے۔ یہاں تک کہ
آفاب بلند ہے یعنی طلوع کنارہ شمس کو بیس ۲۵ چھپیں منٹ گزر جائیں۔ اس وقت دو رکعت
نماز لفڑ پڑھے۔ پورے حج و عمرہ کا ثواب لے کر پلٹے۔

نمازِ مغرب کے بعد

فرض پڑھ کر جھوک گئیں ایک ہی نیت سے ہر دو رکعت پر التحیات و دُودو دُعا اور پلی تیری۔ پانچویں سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ سے شروع ہو۔ ان میں پہلی دو منیتِ مٹکہ ہوں گی۔ باقی چار افضل یہ صلوٰۃ اداہیں ہتے۔ اور الٹ داداہیں کے لئے غفران ہتے۔

شب میں

(یعنی غروبِ میس سے طلوعِ صبح تک حسُوقت ہو)

- ① سُوْرَةُ الْمُلْك عذاب قبرے نجات ہے۔
- ② سُوْرَةُ يَسْ مغفرت ہے۔
- ③ سُوْرَةُ وَاقْعَدَا فاقہ سے امان ہے۔
- ④ سُوْرَةُ دُخَانِ صبح اس حال میں اٹھے کہ تتر مبارف رشتے اس کے لئے استغفار کرتے ہوں۔

بعد نمازِ عشاء

① اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا أَمْرَنَا أَنْ نُصَلِّ عَلَيْهِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَحِبُّ وَتَرْضَى لَهُ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَمْرَ وَاحِدٍ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ

اللَّهُ حَصَلَ عَلَى قَبْرِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ طَاق بَارِجِتَنَا بِسْجِدَةٍ
سَكَّه حَضُول زِيَارتِ اَقدسَ كَعَلَى اَسَسِ بَهْرِ صِيفَه نَهِيْنَ بَغْرِ خَالصِ تَعْظِيْمَ شَانِ اَقدسَ
كَعَلَى پُرَى سَهْ - اَسَنِيْتَ كَوْبِيْجِيْنَ دَرَى كَمُجَّهَ زِيَارتَ عَطَا هُوَ آگَے اُنْ كَا كَسَمَ
بَے خَدَادِ اِنْتَسَا هَمَّ.

سَهْ فَرَاقَ وَ دَصْلَ چِخْواهِيْ رَضَا شَهْ دَرَستَ طَلبَ
كَحِيفَثَ باَشَ دَازَ غَيْرَ اوْتَنَ شَهْ

مُنْتَهَى مدِينَة طَيِّبَةِ کی طرف ہے اور دلِ حضُور اَقدسَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَعَلَى آئِلِهِ وَاصْحَابِہِ وَسَلَّمَ کی طرف دَرَستَ بَسْتَرِ ہے۔ یہ تَصُورِ بَانَدَھے کہ رَوَضَةُ الْوَرَکَ کے حضُورِ حَاضِرِ ہُوں اور
یقینِ جانے کہ حضُورِ الْوَرَکَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَعَلَى آئِلِهِ وَاصْحَابِہِ وَسَلَّمَ اُسے دیکھِ ہے ہیں اُس
کی آوازُ شُنْ رَتَہے ہیں۔ اُس کے دل کے خَطَرُوں پَرَ مُطَلِع ہیں۔

۲) اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ
إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ طَالِبُ اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ طَصَلِ وَسَلَّمَ
وَبَارِكَ أَبَدًا عَلَى النَّبِيِّ الْأَكْمَى وَالْهَ وَاصْحَابِہِ
أَجَمَعِيْنَ اللَّهُ أَللَّهُ أَللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا غَوْثَ
يَا غَوْثَ يَا غَوْثَ طَ ۱۰۰ مُترَبَہ۔ گناہوں کی مُغفرت۔ آفاتِ دُنیَا وِی
وَاخْرَدِی سے نجات و صفاء قلب۔

سو تے وقت

۱ آئیتِ الْكُرْسِی شریف ایک بار جب تک سو شے حفاظتِ الٰہی میں رہے ہے اُس کے لئے اور گرد کے گھروں میں چوری سے بُناہ ہو۔ آسیدب و ہن کا دخل نہ ہو۔
لبیح حضرت زہراؓ صبح نشاط پر اُٹھے اور فوائد بے شمار۔

۲ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَقُلْ ایک ایک بار۔
۳ ابتدائے سُورۃِ بقرہ سے هُمْ قَلِّ هُوْنَ تک اور آخر آمنَ الرَّسُولُ سے۔ ان دونوں کے فوائد بے شمار ہیں۔

۴ اَنَّ الَّذِينَ اَمْنَوْا سے آخر کھف تک چار آیتیں شب میں
یا صبح جس وقت جانکے کی نیت سے ٹڑھے آنکھ کھلے گی۔
دوں کفِ دمت پھیلا کر تینوں قُل ایک ایک بار پڑھ کر ان پر دم کر کے سرا اور چیرہ اور یعنی اور آگے یتھے جہاں تک ہاتھ پہنچیں سارے بدن پر پھیر لے پھر دوبارہ سہ بارہ اسی طرح بُر بلا سے محفوظ رہے۔

۵ سُورۃُ قُلْ یَا ایّهَا الْكَافِرُوْنَ پر خاتمہ کرے اُس کے بعد کلامِ حجت ہوتے بات کر کے پھر پڑھ لے کر اُسی پر خاتمہ ہو گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

سو تے سے امْدَحْ کر
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمْاتَنَا وَإِلَيْهِ
النُّشُورُ ط قیامت ہی محبی انشاء اللہ تعالیٰ اللہ عز و جل کی حمد ہی کرتا ہے۔
تبذییہ:- اور سے یہاں تک حتیٰ دعائیں لکھی گئیں۔ ہر ایک کے اول و آخر درود شریف ضروری ہے۔

تہجیت

فرض عشاء پڑھنے کے بعد کچھ دیر سو رہے پھر شب میں طلوع صبح سے پہلے جس وقت آنکھ کھلے اگرچہ رات کے نوبتے یا جاڑوں میں جب پونے سات بجے عشاء پڑھ کر سورہ ہے اور سات سو سات بجے آنکھ کھلے وہی وقت تہجد کا ہے۔ وضو کر کے کم از کم دور کوت پڑھ لے۔ تہجد سو گیا اور سنت آنحضرت میں اور معمول مشائخ ۱۲ رکعت کا اختیار ہے جو چالہ ہے پڑھے اور بہتر یہ کہ چنان قرآن مجید نیاد ہو اُس کی تلاوت ان رکعتوں میں کرے۔ اگر کل نیاد ہو تو کم سے کم تین رات زیادہ سے زیادہ چالیس رات میں ختم کرے۔ نیاد ہو تو ہر رکعت میں میں بار سورہ اخلاص کر جتنی رکعتیں پڑھے گا۔ اتنے ختم قرآن مجید کا ثواب ملے گا۔

ذکر حرمہ پیغمبری

چار زانوں میٹھے۔ بائیں زانوں کی رکھ کیماں دہنے پاؤں کے انگوٹھے اور اس کے برابر کی انگلی میں دبایے پھر سر جمع کر بائیں گھٹنے کے محادی لاکر ملا کا لام بیاں سے شروع کر کے دہنے گھٹنے کے محادیات تک کھینچتا ہوا لے جائے۔ اب بیاں سے اللہ کا ہزارہ شروع کر کے لام کے بعد کافی دہنے شانے تک کھینچتا لے جائے اور کا دہنی طرف بُوب مُنہ پھیر کر کہے پھر دہنے سے **إِلَّا اللَّهُ** طاقوت دل پر ضرب کرے۔ سو بار یا حب قوت کم سے شروع کرے۔ پھر حسب طاقت و فہمت پڑھا جائے۔ بہتر یہ ہے کہ پہنچ ہزار ضرب روزانہ تک پہنچائے جب حرارت پڑھنے لگے۔ سرتیسو بار کے بعد ایک یا تین بار **صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَعَلَى الِّهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ** کہے۔

تکین یا شے گا۔ ایسے وقت اور ایسی جگہ مکہ ریاض آئے بھی نمازی ذکر یا مریض یا سوت کو تشویش نہ ہو۔ اگر دیکھنے کے ریاض آتا ہے تو زچھوڑے اور خیال یا کو دفع کرے۔ اللہ عز وجل کی طرف اس کے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اے اے اصحابہ وسلم کے توسل سے رجوع لائے تاہب ہو۔ الشاء اللہ تعالیٰ یا دفع ہو گا۔

ذکرِ خفیٰ

وَزَالُوا آنِيْجَهْ بَنَدْ كَثَرْ زِيَانَ كَوْتَالُو سَيْجَهْ جَاهَهْ كَمَتْهَرْ كَنْهْ مُحْفَرْ تَصُورَتْ كَرْ سَانَسْ كَيْ آدا زَمْجَهْ زَسْنَائِيْ دَسْ۔ ان پانچ طریقوں سے جو طریقہ چاہے اختیار کرے خواہ و قافوٰ قاتا پانچوں بر تے۔

۱) سُرْجِھَ کا کرنا ف سے لا کا لام ن کال کو سر بستہ تجویج اور اٹھا تاہو اے اللہ کی لا دماغ تک لے جائے۔ اور معنی **الا اللہ** کا پہلا ہزارہ دہاں سے شروع کر کے اُس کی ضرب ناف خواہ دل پر کرے۔

۲) اس طور پر **لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ** اس میں دوسرا جز **الا هُوَ** ہو گا۔

۳) صرف **الا اللہ** کا پہلا ہزارہ ناف سے اٹھا کر **الا** دماغ تک لے جائے اور معنی **لَا** دہاں سے اٹار کرنا ف یادیں ضرب کرے۔

۴) فقط اللہ ۵ پہلا ہزارہ ناف سے شروع کر کے **لَا** کو دماغ تک پہنچائے اور بدستورہ کی ضرب کرے۔

۵) محفہ اللہ ۵ بسکون ہا۔ پہلا ہزارہ ناف سے اٹھا کر لام دماغ تک اور **لَا** کی ضرب۔ اسے سو بار شروع کر کے حسب دععت بزرگوں تک پہنچائے۔ ان پانچوں میں افضل پہلا طریقہ ہے۔ یہ طریقے اس درجہ میں ہیں کہ انہیں اخفاکرتے ہیں۔ رموز میں لکھتے ہیں۔ فقیر نے خاص اپنے براد ان طریقت

کے لئے اسے عام کیا۔

پاس الوفاء

انہیں پانچوں طریقوں سے جسے چاہے ہے ہر سالہ کی آمد درفت میں کھڑے
بیٹھتے، چلتے، پھرتے، دشوبے وضو بدل قضاۓ حاجت کے وقت مجھی ملحوظ رکھتے
یہاں تک کہ اس کی عادت پڑ جائے اور تکلف کی حاجت نہ رہے۔ اب سوتے
میں مجھی ہر سالہ کے ساتھ و ذکر جاری رہے گا۔



تصویر شیخ

خلوت میں آواز دل سے دُور، رو بکان شیخ اور وصال ہو گیا تو حیر طرف
منزد شیخ ہو اُدھر متوجہ ہیٹھے مجھن خاموش، بادب بکال خشوع اور صورتِ شیخ کا
تصور کرے اور اپنے آپ کو اس کے حضور حاضر جانے اور ریخیاں جائے کہ سر کار
رسالت علیہ افضل الصّلوات والتحیّات سے الوار و فیوض شیخ کے قلب پر... فالِ پن
ہو رہتے ہیں۔

میرا قلب قلب شیخ کے پنجے بحالتِ دریوزہ گردی لگا ہوا ہے۔ اُس میں
سے الوار و فیوض اُبل اُبل کر میرے دل میں آ رہے ہیں۔ اس تصویر کو ڈھانٹے یہاں
نک کر جنم جائے اور تکلف کی حاجت نہ رہے۔ اس کی انتہا پر صورتِ شیخ
خود متمثل ہو کر مرید کے ساتھ رہتے گی اور سر کام میں مدد کرے گی اور اس را
یہ جو مشکل اُس سے بیش آئے گی اُس کا حل بتاتے گی۔

تَبَذِيلِيه: اذکار و اشغال میں مشغولی سے پہلے اگر قضا نمازیں یا روزے ہوں
ان کا ادا کر لینا جس قدر ممکن ہو نہایت ضروری ہے جس پر فرض باقی ہو۔ اُمر کے
 AFL و اعمال مستحبہ کام نہیں دیتے بلکہ قبول نہیں ہوتے جب تک فرض آدا نہ کر لے۔

تَبَذِيلِيه: اذکار و اشغال کیلئے تمین بذریعہ کی ضرورت ہے تقلیل طعام (کم کھانا)
تقلیل کلام (کم بولنا) تقلیل نام (کم سووا) وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيقُ

فقیر احمد رضا قادری غفران

پنجم محرم الحرام ۱۳۸۷ھ

دُعَاءُ عَقِيقَةِ نُور

پیدائش سے سأتوں دن عقیقہ کرنا منون ہے کہ بچے کے نر کے بال مذہب جائیں۔ اسی وقت قربانی کی جائے اگر لڑکا ہو تو دو بھرے اور لڑکی ہو تو ایک بھری ذبح کھرے اور عقیقہ سے پہلے نام رکھ لیا جائے کہ ب وقت ذبح کرنے قربانی کے دعاء میں نام کی ضرورت ہوتی ہے۔

لڑکے کے عقیقہ کی دُعا

اللَّهُمَّ هذِهِ عَقِيقَةُ أَبِنِي (ایہاں پڑکے کا نام لیا جائے)
 دَمَهَا يَدِهِ وَلَحْمُهَا لِحْمِهِ وَشَحْمُهَا شَحْمِهِ
 وَعَظْمُهَا عَظْمِهِ وَجِلْدُهَا جِلْدِهِ وَشَعْرُهَا شَعْرُهِ
 اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لِأَبِنِي مِنَ النَّارِ وَلِقَاتُلَهَا
 مِنْهُ كَمَا تَقْبَلَتْهَا مِنْ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفَى وَ
 حَبِيبِكَ أَحْمَدَ الْجَنْبَرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 إِنَّ صَلَاةَ وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ حَرَبٌ
 الْعَلَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَإِنَّ
 مِنَ الْمُسِلِمِينَ بِسْحِرَ اللَّهِ أَللَّهُ أَكْبَرٌ

لڑکی کے عقیقہ کی دعا

اللَّهُمَّ هذِهِ عِقِيقَةٌ بِنِتِي (ایہاں پر لڑکی کا نام لایا جائے)
 دَمْهَا بِدِمَهَا وَلَحْمَهَا بِلَحْمِهَا وَشَحْمَهَا بِشَحْمِهَا
 وَعَظْمَهَا بِعَظْمِهَا وَجَلْدُهَا بِجَلْدِهَا وَسَعْوَهَا بِسَعْوِهَا
 اللَّهُمَّ أَجْعَلْهَا فِدَاءً لِبِنِتِي مِنَ النَّارِ وَلْقَبِيلَهَا
 مِنْهَا كَمَا قَبَلْتَهَا مِنْ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفَى وَحَبِيبِكَ
 أَحْمَدَ الْمُجْتَبِي صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 إِنَّ صَلَاةِ وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ
 مَرَبِّ الْعُلَمَاءِ لَا شَيْءٌ لَهُ وَإِذْلِكَ أُمْرُتُ
 وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ بِسْمِ اللَّهِ الَّلَّهُ أَكَبَرُ
 جب شروع سے آخر تک یہ دعا پڑھ پچھے اور اسم اللہ العظیم پڑھنے تو
 اُسی وقت زیخ کر دیے اور زینح کے بعد پسخے کے سر پر اُستراچلے۔

سُنْنَتِ مُسْلِمَانِ الْوَلَدِ

لَازِوالِ دَوْلَتِ اُورِبَتِ آسَانِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأَمِيِّ وَالْهُ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً وَسَلَامًا عَلَيْكَ يَا مَرْسُولَ اللَّهِ
 بعد نمازِ جموعہ کے ساتھ مینہ طیبہ کی طرف نہ کر کے رستہ بستہ کھڑے ہو کر سو بار پڑھیں جہاں جمعہ نہ ہوتا ہو، جمعہ کے دن نمازِ صبح خواہ ظہر یا عصر کے بعد پڑھیں جو کہ ہمیں اکیلا ہر تین بار پڑھتے۔ لیوں ہی عورتیں اپنے اپنے گھروں میں پڑھیں۔

اس کے چالیس فائدے ہیں جو صحیح اور معتبر حدیثوں سے ثابت ہیں۔ یہاں مشتمل نہونہ چند ذکر کئے جاتے ہیں جو شخص رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وعلیٰ آله واحمدہ وسلم سے محبت رکھے گا جو ان کی عظمت تمام جہان سے زیادہ دل میں رکھے گا۔ جو ان کی شانِ گلشنے والوں سے ان کے ذکر پاک مٹانے والوں سے دور رہے گا۔ دل سے بیزار ہو گا۔ ایسا جو کوئی مسلمان اُسے پڑھے گا اُس کے لئے بے شمار فائدے ہیں جن میں سے بعض درج کئے جاتے ہیں۔

- ① اس کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ تین بیزار حمتیں آتارے گا۔
- ② اُس پر دو بیزار بار اپنا سلام بھیجے گا۔
- ③ پانچ بیزار نیکیاں اُس کے نامہ اعمال میں لکھے گا۔
- ④ اُس کے پانچ بیزار لگناہ معاف فرمے گا۔
- ⑤ اُس کے پانچ بیزار درجے بلنڈ کرے گا۔
- ⑥ اُس کے نام تھجے پر تحریر فرمائے گا کریں درج سے آزاد ہے۔
- ⑦ اُس کے نام تھجے پر تحریر فرمائے گا کریں درج سے آزاد ہے۔
- ⑧ اللہ اُسے قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔
- ⑨ اُس کے مال میں ترقی دے گا۔
- ⑩ اُس کی اولاد اور اولاد کی اولاد میں برکت رکھے گا۔
- ⑪ دشمنوں پر غلبہ دے گا۔

۱۲ دلوں میں اُس کی محبت رکھے گا۔

۱۳ کسی دن خواب میں برکتِ زیارتِ اقدس سے مشرف ہو گا۔

۱۴ ایمان پر خاتم ہو گا۔

۱۵ قیامت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے مصانعہ کریں گے۔

۱۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے لئے واجب ہو گی۔

۱۷ اللہ عز و جل اس سے ایسا راضی ہو گا کہ کبھی ناراض نہ ہو گا اور بڑی نجاتی کی بات یہ ہے کہ اعلیٰ حضرت فضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس درود شریف کی تمام سُنیوں کے لئے اجازت فرمائی ہے بشرطیکہ بدمذہبیوں سے بچیں۔ فقط



اللَّهُ لَا إِلَهَ سِوَا هُوَ لَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ اللَّهُ أَرْبَبُ الْمُجَادِلِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کامیابی ہر مقصد اور حصول غلبہ و ظفر کے لئے چند بہترین اور تیریزہ دُعا میں

نماز پنجگانہ کے بعد آیتِ الکرسی پڑھتے رہو۔ رات کو سوتے وقت بنیت حصار
بسم اللہ شریف تَحْمِیم کے میک کولام الحَمْدُ سے ملاتے ہوئے پوری سوڑ
فاتحہ ایک بار۔ آیتِ الکرسی شریف ایک بار چاروں قُل ایک ایک بار سوائے
سورہ اخلاص کر کر دو تین بار ادول و آخر درود شریف ۳-۳ بار بسم اللہ پڑھ کر سوئے
کوکیٹ جائیں۔ بعد نماز فجر قبل طلوع آتاب اور بعد مغرب حسینی اللہ لَا
إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ لَوَكْلَتُ وَهُوَ ربُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ بَارٌ
مَرَبٌ إِنِّي مَسْنَى الصَّرْرَ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ بَارٌ
سَرَبٌ إِنِّي مَغْلُوبٌ فَاقْتَصِرْ بَارٌ سَيِّدُهُ زَمْرَ الْجَمْعِ
وَلِيَوْلُونَ الدُّبُرَ بَارٌ اللَّهُوَ أَنَا نَجْعَلُكَ فِي نُخُورِهِمْ
وَلَعُوذُ بِكَ مِنْ شُوُرِهِمْ بَارٌ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي
لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ
وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (این بار مرتبنا لَا قتلنا لغَضِيلَ
وَلَا تَهْلِكُنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذِلْكَ إِنَّكَ أَنْتَ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ حُوتَنْ بَارْ سُبْحَنَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا
 قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَوْلَيْشَاءَ لَهُ
 يَكُونُ أَعْلَمُ وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَإِنَّ اللَّهَ
 قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا تَنَزَّلْ بَارْ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ
 اللَّهِ التَّامَاتِ مِنْ شَيْءٍ مَا خَلَقَ تَنَزَّلْ بَارْ يَا حَفِظَا يَا حَفِظَا
 يَا سَرِيبَا يَا وِكِيلَا يَا سَلَمَا يَا كَبِيرَا يَا هُجُوطَا تَنَزَّلْ بَارْ إِنَّ
 سَرِيبِي عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِظَهُ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظَا
 وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ وَاللَّهُ حُجُوطُ بِالْكُفَّارِينَ ه
 وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِ هُوَ بِلُّهُو قَرَآنٌ مَحْيِدٌ فِي لَوْحٍ
 مَحْفُوظٍ تَنَزَّلْ بَارْ وَالشَّمْسَ وَالقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّراتٍ
 يَا مُرِيدَ الْأَلَّهِ الْخَلْقَ وَالْأَمْرَ بَارَ كَ اللَّهُ سَرِيبُ

الْعَلَمِينَ تَنَزَّلْ بَارْ أَپَنِي أَوْ رُبُّ مَالِوں کی خانہ لت کی نیت کریں تسویا ب سُورۃ
 فاتحہ کوئی وقت صبح یا شب کا مقرر کر کے مع لمبم اللہ تشریف مرحیم کے میم کو لام
 الحَمْدَ سے ملاتے ہوئے مالیوں کریں کہ بعد نمازِ فجر ۳۰ بار بعد نمازِ ظہر ۲۵ بار
 بعد نمازِ عصر ۲۰ بار بعد نمازِ مغرب ۵ بار بعد نمازِ عشاء ۱۰ بار جب پڑھیں تو اپنے
 مقصد میں کامیابی کی دعا بھی کریں جنہیں فرماتے ہو وہ ہر نماز کے بعد یہ - کے بار ہی پڑھ
 کر دعا کیا کریں۔ اتنی بھی مہلت نہ پائیں تو صبح و شام ۷۔ ۷ بار پڑھ لیا کریں قُوَّتِ نَازِلَةُ

نحو کی دوسری رکعت میں قبل رکوع امام و مفتت ہی جہیں یاد ہو سب آہستہ و ترکی طرح
پڑھا کریں۔ دعا ماثورہ اللہ ہم انا نسْتَعِينُكَ پڑھ کر ان عذاب کے
بالکفار ملحق کے بعد دعا اور پڑھا کریں۔ اللہ ہم انا نسْتَلِكَ
العفو والغایۃ والمعافاة الدائمة لی ولوالدی
وللهم ممنین والمؤمنات فی الدین والدنيا والآخرة
اللہ ہوا عَفْر للمؤمنین والمؤمنات والمسلمین
والمسلمات والفقیرین قلوبہم وأصلح ذات
بینہم اللہ ہو العَنْ كفرة الکتب الذین
یکذبُونَ رُسُلَکَ وَلِقَاتِلُونَ أَوْلَیاءَکَ اللہ ہو
خالف بینَ کلماتِہم حرف لز لاذما مہم و انزل
عَلیْهِمْ بِاسْکَ الذی لا يُرَدُّ عنِ القوم المُعْمَلُونَ
اللہ ہو شَیْت شَمَلَہم وَ فرق جمیعہم و دمر دیار
ہم و قصیر اعمارہم و حرب بینیانہم و افسد
تَدابیرہم واجعل باءس بعضیہم علی بعض
و مزقهم کل ممزق اللہ ہو یا مُنْقَعِرُ انْتَقِعَرُ
منہم و عاجلاً یامذک کل جبار و عنید لقہم

عَزِيزُ سُلْطَنِهِ يَا مُذْلُّ يَا قَاهِرُ ذَالْبَطْشِ الشَّدِيدِ
أَنْتَ الَّذِي لَأَلْيَطَقُ اِنْتِقَامَهُ يَا قَاهِرُ ذِجَّهِيْنَ مَاثُورَهُ
اللَّهُوَاهُدِيْنِي فِيهِنْ هَدَيْتَ النَّيَادِيْنَ بِهِيْبِي پُرْهَاكِرِينَ . وقت
نماز کا خیال رکھیں کہ کہیں زیادہ پڑھنے میں دیر سو جائے آفات ملکوع کر آئے۔ بہت
اول وقت سے نماز شروع کیا کریں۔ اگر بھی روز دیر سو جائے تو دعائے ماثورہ
اللَّهُوَإِنَّا لِسَتِعِينَكَ پُرْه کر کوئی کریں جو صاحبِ عمل کر سکیں یہ بھی
کھیں۔ بارہ رکعت نفل دو دو کر کے رات میں نیا دن میں پڑھیں۔ دو رکعت خیر میں قبل سلام
مسجد میں سورہ فاتحہ سات بار، آیتہ الکرسی سات بار۔ **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ**
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ مُحْمَدٌ
وَيَمْهُوتُ وَهُوَ حَىٰ لَا يَمْوُتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ
عَلَىٰ كُلِّ شَىٰءٍ قَدِيرٌ ۝ ابَارْپھرَ اللَّهُوَانِي اَسْئَلُكَ
بِمَعَاقِدِ الْعَزِيزِ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهِيَ الرَّحْمَةِ مِنْ
كِتَابِكَ وَبِاسِمِكَ الْأَعْظَمِ وَكِيمَتِكَ

التَّامَاتِ أَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِي (یہاں پہنچ کر اپنی حاجت
متعدد کا خیال کریں) ایک بار اللَّهُوَأَغْفِرْلَنَا وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْفَ
بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَأَصْلَحَ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَالصَّرْهُمْ

عَلَى عُدُوكَ وَعُدُوكَ هُوَ اللَّهُ الْعَنْ كَفَرَةَ الْكِتَبِ
الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ رُسُلَكَ وَلِيَقَا تَلُونَ أَوْلَائِكَ
اللَّهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِ وَفِرْ لِزِلْ أَقْدَامَهُمْ
وَأَنْزِلْ عَلَيْهِمْ بَاسَكَ الَّذِي لَا يُرَدُّ عَنِ الْقَوْمِ
الْمُجْرِمِينَ اللَّهُمَّ الصُّرُّ الْأَسْلَامَ وَالْمُسْلِمِينَ
اللَّهُمَّ اعْزِزِ الْإِيمَانَ وَالْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اذْلِلْ الْكُفَّارَ
وَالْكَافِرِينَ وَاحْذِلْ السِّرُوكَ وَالْمُشْرِكِينَ اللَّهُمَّ
شَتِّتْ شَمَلَهُمْ وَفَرِقْ جَمْعَهُمْ وَقَصِّرْ أَعْمَارَهُمْ
وَخَرِبْ بُنْيَانَهُمْ وَفِسْدَ تَدَابِيرَهُمْ وَمَرْقَهُمْ
كُلَّ مَهْرَقْ يَا قَاهِرْ دَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ أَنْتَ
الَّذِي لَا يُطَاقْ أَنْتِقَامُهُ يَا قَاهِرْ يَا قَاهِرْ لِشِدَّةِ
قَهْرِكَ وَقُوَّتِهِ وَلَطْشِهِ عَلَى الطَّغَاةِ الظَّلَمِينَ
الْجَبَارِينَ وَالْمُتَكَبِّرِينَ الْمُتَمَرِّدِينَ يَا شَدِيدَ
الْبَطْشِ يَا عَظِيمَ الْقَهْرِ يَا مُنْتَقِمَ مِنْ كُلِّ ذِي
سَطْوَةٍ مَّكِينِ يَا مُذْلِلْ كُلِّ جَبَارٍ وَعَنِيدِ لِقَهْرِ
عَزِيزِ سُلْطَانِهِ يَا مُذْلِلْ أَيْدِنَابَنْصَرِ مِنْكَ وَ

دُرُودٌ بَيْنَ حَجَّ وَقَادِرِي

يَا عَزِيزُ صَلَّى وَسَلَّمَ وَبَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ الْعَزِيزِ
 الْمُعِزِّ الْأَعِزِّ وَعَلَى اللَّهِ وَصَاحِبِهِ الْمُعِزِّيْنَ اللَّهُمَّ
 عَزِيزِنِي بِالإِيمَانِ وَحُسْنِ الْعَمَلِ وَالْعَافِيَةِ الدَّائِمَةِ
 وَحُسْنِ الْعَاقِبَةِ فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَهَبْ لَنَا ذِرَّيَةً
 طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ اللَّهُمَّ إِنِّي لَا شَرِيكَ لَهُ
 ۲۸۱ بَارِكْ عَزَّتْ وَغَلَبَ وَفَتَحَ بَابَ الْوَصْرَتْ بَرَادَاءَ

يَا كَرِيمُ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيمِ مَعْدِلُ الْجُودِ
 وَالْكَرِيمُ وَاللَّهِ الْكَرِيمُ وَابْنُهُ الْكَرِيمُ وَعَبْدُهُ الْمُكَرِّمُ
 وَبَارِكْ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ أَكْرَمْ عَلَيْنَا بِكَرَمِكَ الْعَظِيمِ
 امْرِبْ بَعْدَ نَمازِ ظَهِيرَةِ كُثُرَتْ رِزْقُ مَنْفَعَتْ عَظِيمُ دِينِ دُنْيَا وَقَضَى مَتَاجِتْ ۱۰۰
 يَا جَيَّا مُ صَلَّى عَلَى سَيِّدِ الْقَاهِرِيْنَ قَاتِلِ الْمُشَرِّكِيْنَ
 دَافِعِ الْحَاسِدِيْنَ وَاللَّهُ وَصَاحِبِهِ أَجْمَعَيْنَ اللَّهُمَّ
 افْهَرْ عَلَى آعْذَنَا بِقَهْرِكَ الْعَظِيمِ يَا فَهَارُطْ ۱۰۰ بَارِ

بعْدَ نَمازِ عَصْرِ بَرَاثَةِ بِلَاكَتْ اعْدَاءَ وَبَابِي دِشْمَنَ وَمَنْفَعَتْ اشْتَارَ
 يَا سَتَارُ صَلَّى عَلَى سَتَارِكَ الْجَمِيلِ وَاللَّهُ وَصَاحِبِهِ

وَبَارِكْ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ أَسْتَرْنَا بِسْرِكَ الْجَمِيلَ فَلَمْ أَنْ
بِسْرِكَ الْجَمِيلَ الْمُزَمِّلَ الْمُدْثَرَ مَسْوِكَ الْمَزْمُلَ
مَدْتُرًا إِلَى لَيْوَهِ الْقِيمَةِ بَعْدَنَا زَانِغَرَبِ ١٠٠ اَبَارِ

حَسِينَاللهُ وَلِعَمَ الْوَكِيلُ ٢٥٠ اَبَارِ حَفَاظَتْ بِرْ بَلَادَافَتْ
يَا عَفَّاً رَصَلِ عَلَى شَفِيعِ الْمُذَنبِينَ وَاللهُ وَصَحِبِهِ
أَجَمِيعَنَ مَرِبِ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سَبَحْنَكَ إِنِّي كُنْتُ
مِنَ الظَّلَمِينَ ١٠٠ اَبَارِ بَعْدَنَا زَانِغَرَبِ مَغْفِرَتْ دَحَافَطَتْ جَانِ دَمَالِ خَرِدِ

بَرَكَتْ دَقْضَائِ حَاجَاتْ
دُرُودُ فَضْلِ عَظِيمٍ ١٠٠ اَبَارِ رُوزَانَهِ يَا ذَلِكَ فَضْلِ الْعَظِيمِ صَلِ
عَلَى فَضْلِكَ الْعَظِيمِ وَاللهُ وَصَحِبِهِ وَبَارِكْ وَسَلَّمَ
لَفَضْلِ عَلَيْنَا لَفَضْلِكَ الْعَظِيمِ حُصُولِ فَضْلِ عَظِيمٍ مُنَافِعِ كَثِيرٍ
دَكْرِتْ بَالِ دَوَلَتْ دِينِ دُنْيَا وَحَفَاظَتْ أَرْشَمَانِ خُصُوصَتْ فَنِسَبَتْ دَلَائِتْ
دُرُودُ رَحْمَتْ ٠ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ صَلِ وَسَلَّمَ
وَبَارِكْ عَلَى رَحْمَتِهِ لِلْعُلَمَاءِ مَرَاحَةِ الْمُؤْمِنِينَ
الرَّوْفِ الرَّحِيمِ وَاللهُ وَصَحِبِهِ وَأَوْلَيَائِهِ أَجَمِيعَنَ
وَعَلَيْنَا مَعَهُ وَبِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ٠ رُوزَانَ

اسْرَيْنَا هَبَّ لَنَا مِنْ أَنْ وَلَجَنَا وَذُرَيْدَنَا قُرَّةَ
 أَعْيُنٌ وَاجْعَلْنَا الْمُتَقِيَّاً إِمَامًا هَرَبَ أَعُوذُ بِكَ
 مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَنِ وَأَعُوذُ بِكَ مَرَبَّانْ
 يَحْضُرُونَ هَرَبَ أَعُوذُ بِكَ لِمَاتِ اللَّهِ الْأَمَاتِ
 مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ هَسَلَامٌ عَلَى إِبْرَاهِيمَ هَسَلَامٌ
 عَلَى مُوسَى وَهَارُونَ هَسَلَامٌ عَلَى إِلَيَّاسِينَ هَ
 سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسِلِينَ هَسَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي
 الْعَالَمِينَ هَسَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ حَيْمَ هَسَلَامٌ
 هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ بِحُرْمَةِ الْمَوْالِمَصَّ
 كَهْيَعْصَ طَسْوَ طَسْ يَحْمَعْسَقَ جَهْ
 لَنَ لَيْسَ طَهَ قَ طَهَ قَ الْمَرَيَا جَالَ الْغَيَّبَ
 يَا شَيْخَ عَبْدَ الْقَادِيرِ حِيلَانِي شَيْءَ اللَّهِ طَهَ

